بسم اللہ الرحمن الرحیم
إن أولى الناس بي يوم القيامة أكثرهم علي صلاة
برکاتِ آبِ کوثر
از قلم:
حضرت علامہ الحاج مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ
ناشر:
تحریک تبلیغ الاسلام (رجسٹرڈ)
سیکنڈ فلور، پی سی ٹاور 54 جناح کالونی فیصل آباد۔ فون: 2602292-41-92+
www.tablighulislam.com

الحمد للّٰہ رب العالمین و الصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء و المرسلین رحمۃ للعالمین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین .اما بعد!

کتاب ''آب کوثر'' لکھی گئی۔اللہ رب العزت نے اس کتاب کو قبولیت عامہ کا درجہ عطا فرمایا اس کتاب کی برکت سے بہت سے لوگوں کے مسائل حل ہوئے میرے پاس علمائے کرام اورعوام اہلسنت کے تاثرات آتے رہے جنہیں میں جمع کرتا رہا اور ایک کتاب کی صورت میں شائع کیا جس کا نام ہے ''تعارف آب کوثر'' جو کہ تین ابواب پر مشتمل ہے اس کے پہلے دو ابواب کا بیشتر حصہ آب کوثر کی ابتداء میں شائع ہو چکا ہے اورعوام کی طبیعتیں ضخیم کتاب کو پڑھنے سے اکثر قاصر رہتی ہیں لہذا اس امر کے پیش نظر کتاب تعارف آب کوثر کا تیسرا باب ''برکات آب کوثر'' کے نام سے شائع کیا جارہا جو کہ دو فصلوں پر مشتمل ہے پہلی فصل آب کوثر اور درود پاک پڑھنے سے حاصل ہونے والی برکات پر مشتمل ہے جس کے ضمن میں ۵۳ واقعات ہیں جبکہ دوسری فصل آب کوثر تقسیم کرنے سے

حاصل ہونے والی برکات کے بارے میں ہے اور یہ ۲۳ واقعات پر مشتمل ہے۔

تمثیل

کوئی کروفر والا بادشاہ ہو۔ اور وہ کسی بڑے افسر کو صوبے کا گورنر بنا کر بھیجے تاکہ وہ لوگوں کے کام کرے۔ اور وہ بڑا افسر گورنر بن کر صوبے میں آ گیا لیکن اس گورنر کے ساتھ رابطہ کیسے ہو؟ بس جس کا اس گورنر کے ساتھ رابطہ ہو گیا اسکے کام ہوتے جائیں گے۔

یوں ہی بلا تشبیہ اللہ رب العالمین جل جلالہٗ نے اپنے حبیب سید العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کو سارے جہانوں، ساری خدائی کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے تاکہ وہ خدا تعالیٰ کی مخلوق کے کام کریں۔ تو غور کریں کہ جو شخص ان کے ساتھ رابطہ کرے۔ اس کے کام پورے ہوتے جائیں گے۔ اور رابطہ کیسے ہو؟

درود شریف کی کثرت کریں تو آپ کا اس ذات جن کو اللہ تعالیٰ نے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا ہے۔ رابطہ ہو جائے گا۔ اور جب رابطہ ہو گیا تو آپ کے دین و دنیا کے کام سنورتے جائیں گے۔ لہٰذا آپ اس

کتاب ''برکات آب کوثر'' کو اول تا آخر ضرور پڑھیں ان شاء اللہ درود پاک کثرت سے پڑھنے کا ذہن بنے گا اور اس کی برکت سے آپ کے دین و دنیا کے سب کام نکھرتے جائیں گے ۔ خطباء اور واعظین حضرات کی خدمت میں اپیل ہے کہ ان واقعات کو اپنے مواعظ اور خطبات میں بیان فرمائیں تا کہ سامعین ان واقعات کو سن کر درود شریف کی کثرت کریں ۔ اور دونوں جہانوں میں کامیابیاں حاصل کر سکیں ۔

واللہ تعالیٰ الموفق وھو نعم الوکیل

دعاؤں کا محتاج

ابو سعید غفرلہٗ والوالدیہ

برکات آبِ کوثر

فصل اول

جن احباب نے آبِ کوثر پڑھ کر برکتیں حاصل کیں

۱

آبِ کوثر کی برکت سے لاکھوں کا قرضہ اتر گیا

آج سے چند ماہ پہلے پیپلز کالونی فیصل آباد سے شاہ صاحب غالباً ان کا اسم شریف ریاض علی شاہ صاحب تھا فقیر کے پاس دارالعلوم امینیہ رضویہ میں تشریف لائے اور بیان کیا کہ میں بہت پریشان ہوں کاروبار تباہ ہو گیا ہے لاکھوں روپے کا مقروض ہوں میرا کچھ کرو۔ یہ سن کر فقیر نے ان کو آبِ کوثر پکڑائی اور عرض کیا شاہ صاحب اس کو پڑھو۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کے کئی مسئلے حل ہو جائیں گے۔ وہ چلے گئے اور تقریباً چھ ماہ بعد تشریف لائے اور بہت خوش تھے اور بیان کیا کہ میرے ذمہ سات لاکھ روپے قرض تھا جو کہ اب صرف ڈیڑھ لاکھ باقی رہ گیا ہے ہوا یوں کہ میں نے کتاب آبِ کوثر پڑھی تو درود پاک پڑھنے کا شوق

پیدا ہوااور کثرت سے درود پاک پڑھا ادھر جن کا قرضہ دینا تھا وہ تنگ کر رہے تھے۔ ایک دن میں درود پاک پڑھ کر دعاء کرنے بیٹھا تو زاری شروع ہوگئی خوب رو رو کر دعاء کی اس کے پانچ دن بعد میں نے خواب میں دیکھا کہ میں کہیں جا رہا ہوں اور میرے ساتھ کوئی اور بھی چل رہا ہے جیسے انسان کا سایہ ساتھ ساتھ چلتا ہے ایک جگہ پہنچا جو کہ نہایت ہی کشادہ اور پر فضا تھی وہاں ایک بزرگ بیٹھے تھے سامنے قرآن پاک کھلا ہوا ہے اور وہ تلاوت کر رہے ہیں۔ نہایت ہی نورانی چہرہ ہے انہوں نے میری طرف آنکھ مبارک اٹھا کر دیکھا اور پھر پڑھنا شروع کر دیا۔ میں نے اپنے ساتھی سے پوچھا یہ کون ہیں اس نے کہا یہی حبیب خدا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور میری آنکھ کھل گئی اور میں نے یہ خواب ایک دوست کو سنایا تو اس نے کہا شاہ صاحب بس آپ کا کام ہو گیا۔ کیونکہ جس پر نظر عنایت ہو جاتی ہے۔ اس کے دونوں جہاں سنور جاتے ہیں۔ بس یہی کچھ ہوا کہ سات لاکھ قرضہ تھا اب صرف ڈیڑھ لاکھ رہ گیا ہے۔ اور دو ہفتے بعد پھر شاہ صاحب تشریف لائے اور فرمایا میں اسلام آباد گیا تھا۔ وہاں ایک کمپنی میں مجھے بہترین ملازمت بھی مل گئی ہے۔ اور وہاں دو دوستوں

نے کہا ہے کہ یہ کتاب آب کوثر ہمیں بھی لا کر دو تو فقیر نے دو کتابیں شاہ صاحب کی خدمت میں پیش کر دیں۔

والحمد لله رب العالمین والصلاة والسلام علی حبیبه رحمة للعالمین وعلی آله واصحابه اجمعین.

آب کوثر کی برکت سے خوشحالی آ گئی

آج سے کچھ عرصہ پہلے برنالہ ضلع فیصل آباد سے فقیر کے پاس ایک شخص مسمی محمد حسین آیا اور کہا کہ میں بہت تنگدست ہوں۔ میرے سات بچے ہیں گھر میں آٹا نہیں ہے۔ میری کچھ امداد کرو۔ میں نے اس کو کتاب آب کوثر پڑھنے کے لئے دی۔ وہ تقریباً ایک سال کے بعد دوبارہ فقیر کے پاس آیا فقیر نے اس سے پوچھا آپ کا کیا حال ہے؟ اس نے بتایا کہ مجھ پر اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل و کرم ہوا ہے۔ نیز بتایا کہ میں وہ شخص ہوں کہ کلو دو کلو سے زیادہ آٹا نہیں خرید سکتا تھا اب میرے گھر میں آٹا وافر مقدار میں موجود ہے اور ہزاروں روپے میرے گھر میں ہیں اور یہ سب

کچھ درود پاک کی برکت سے ہوا۔ نیز اس نے بتایا کہ میں یہاں سے کتاب آب کوثر لے گیا۔ کتاب پڑھی تو درود شریف پڑھنے کا شوق پیدا ہوا پھر یہ کتاب میری بیٹی نے پڑھی اور اس نے کہا ابا! ہم درود پاک کو بطور وظیفہ پڑھیں۔ میں بڑا خوش ہوا اور ہم نے درود پاک پڑھنا شروع کر دیا اور تھوڑا عرصہ ہی پڑھا کہ ایک آدمی میرے دروازے پر آیا اور مجھے بلا کر پوچھا محمد حسین کیا ملازمت کرو گے؟ راولپنڈی میں ملازمت مل رہی ہے میں نے کہا ضرور کروں گا وہ مجھے راولپنڈی لے گیا اور مجھے ملازم کرادیا۔ اب مجھے چار ہزار ماہوار تنخواہ مل رہی ہے اور درود پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ کا فضل ہو گیا ہے۔ نیز بتایا کہ وہ کتاب آب کوثر مجھ سے ایک فوجی کیپٹن لے گیا۔ اس نے پڑھی تو اس سے ایک فوجی میجر نے لے لی۔ اس میجر کی بیوی نے لی اور پڑھی۔ میں نے کچھ عرصہ بعد مطالبہ کیا کہ اب میری کتاب مجھے واپس دے دو۔ تو میجر کی بیوی نے کہا سو یا دو سو روپیہ لے لو مگر کتاب ہم واپس نہیں کریں گے۔

میں نے یہ سن کر کہا کوئی بات نہیں میں فیصل آباد سے اور کتاب لے آؤں گا۔ ازاں بعد وہ میجر مجھ سے ملے اور شکریہ ادا کیا۔

کہا محمد حسین اللہ تعالیٰ تیرا بھلا کرے میری بیوی نے کبھی نماز نہیں پڑھی تھی اب کتاب پڑھنے کے بعد وہ پانچ وقت پابندی سے نماز پڑھتی ہے اور درود پاک پڑھتی رہتی ہے۔

و الحمد لله رب العالمين و الصلاة و السلام على حبيبه رحمة للعالمين و على آله و اصحابه اجمعين .

(۸۔شعبان ۱۴۱۰ھ)

﴿۳﴾

آب کوثر کی برکت سے پھنسے ہوئے ٹرک نکل آئے

ایک بار فقیر کے ہاں کیپٹن محمد قیصر اور کرنل عبدالوحید صاحب آئے میں نے ان دونوں کو ایک ایک آب کوثر دی وہ چلے گئے اور کچھ عرصہ بعد کیپٹن محمد قیصر صاحب الحاج چوہدری محمد عبداللہ سے ملے اور بیان کیا کہ میں نے آب کوثر کی دو برکتیں دیکھی ہیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

ایک یہ کہ ایک دن میں اپنی پلٹن کو لے کر جا رہا تھا آگے ایک کھیت آ گیا جس میں ہل چلانے کے بعد پانی چھوڑا گیا تھا اور وہ دلدل

بنا ہوا تھا۔ اس میں ہم گزر نے لگےتو سولہ عدد فوجی ٹرک اس میں پھنس گئے ۔ بہت زیادہ دھکے لگائے مگر بے سود۔ پھر مجھے یاد آیا کہ آب کوثر کہتی ہے کہ درود پاک کی برکت سے سارے کام ہو جاتے ہیں تو میں آگے بڑھا میرے ماتحت نے پوچھا صاحب کیا کرو گے؟ میں نے کہا دھکا لگاؤں گا ۔ اور درود پاک پڑھ کر جس ٹرک کو دھکا لگا تا وہی نکل آتا یکے بعد دیگرے سارے ٹرک باہر آ گئے ۔

﴿۴﴾

آب کوثر کی برکت سے کلیم مل گیا

میرا باپ فوجی افسر تھا دو سال ہوئے وہ فوت ہو گیا اور کھاریاں کینٹ میں اس کا کلیم داخل کرادیا۔ دو سال کوشش کرتا رہا مگر کامیابی نہ ہوئی ۔ ایک دن میں اسلام آباد سے چلا جیپ پر سوار ہو کر میں نے درود پاک پڑھنا شروع کر دیا اور کھاریاں پہنچنے تک درود پاک پڑھتا رہا جیپ کھڑی کی اور متعلقہ دفتر میں گیا افسر سے ماجرا بیان کیا اور کاغذات دکھائے اس نے بے پرواہی کے ساتھ کہا ابھی تو اس پر وارثوں کے

دستخط بھی نہیں ہوئے۔ لہذا یہ کام نہیں ہوسکتا یہ کہ کر وہ کمرے کے اندر چلا گیا اور میں نے وہیں بیٹھ کر درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ تھوڑی دیر گزری تو وہ افسر اندر سے نکلا اور مجھ سے کہا صاحب چونکہ میں آپ کو جانتا ہوں لہٰذا آپ دستخط کر دیں اور میں کام کر دیتا ہوں۔ میں نے دستخط کر دیئے اور وہیں پر میرا کام ہو گیا اور چالان بننے کے بعد مجھے پیسے بھی مل گئے۔ اور یہ ساری برکتیں درود پاک کی ہیں۔

کیپٹن محمد قیصر بوساطت چوہدری محمد عبداللہ فیصل آباد

آب کوثر کی برکت سے بلڈ کینسر ختم ہوگیا

عزیزم خواجہ محمد سلیم نے تحریری طور پر بتایا کہ میرے دوست محمد رشید ساکن اسلام نگر فیصل آباد کو بلڈ کینسر ہو گیا کافی علاج کرایا حتٰی کہ ساری پونجی علاج پر ختم ہوگئی مگر آرام نہ ہوا۔ ڈاکٹروں نے بیرون ملک جا کر علاج کرانے کا مشورہ دیا اور ساتھ کہہ دیا کہ اگر علاج نہ کراؤ گے تو آپ کی زندگی دو ماہ سے زیادہ نہیں۔ اس پر میرے دوست محمد رشید نے

کہا اب میرے پاس صرف ایک رہائشی مکان ہے میں وہ مکان فروخت کر کے بیرون ملک چلا جاتا ہوں۔خواجہ محمد سلیم کا بیان ہے کہ جب مجھے پتہ چلا تو میں نے کتاب آب کوثر اٹھائی اور محمد رشید کے پاس پہنچ گیا اور اس سے کہا اسے پڑھو اور پھر درود پاک پڑھ پڑھ کر اپنے پر دم کرو اور پانی پر دم کر کے بھی پیو اس نے یہ عمل شروع کر دیا۔محمد رشید کا کہنا ہے کہ میں ساتھ یوں دعا کرتا یا اللہ ڈاکٹروں کے علاج میں تو شک ہوسکتا ہے مگر درود پاک میں شک نہیں ہوسکتا۔الحمد للہ وہ دو ماہ بھی گزر گئے بلکہ مجھے ایک سال ہو گیا ہے بالکل ٹھیک ہوں ڈاکٹر بھی دیکھ کر انگشت بدندان ہیں کہ یہ بچ کیسے گیا مگر یہ ساری برکتیں درود پاک کی ہیں۔

الحمد للّٰہ رب العالمین.

محمد رشید بوساطت خواجہ محمد سلیم محمد پورہ فیصل آباد

﴿٦﴾

آب کوثر کی برکت سے عقیدہ درست ہو گیا

میرے محترم ومکرم جناب حضرت علامہ الحاج مفتی محمد امین صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! عرض یہ ہے کہ میں پہلے سپاہ صحابہ مڈھ رانجھا کا صدر تھا۔ یقین کریں کہ میرا ایک دوست شیخ محمد خالد عثمان بھابڑہ میں ہوتا ہے اس کے پاس ایک دفعہ بیٹھ کر میں نے آب کوثر کا مطالعہ کیا اس کے بعد خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں بریلوی ہو چکا ہوں۔ اور انشاء اللہ مرتے دم تک بریلوی رہوں گا۔ میں تو شیخ محمد خالد عثمان بھابڑہ والے کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے اس راستے پر ڈال دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا بھی شکر ہے کہ اس نے مجھے سیدھا راستہ دکھایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور حضرت علامہ پروفیسر محمد سعید احمد اسعد صاحب کو اور ان کے بھائی مسعود صاحب کو خوش اور سلامت رکھے۔ والسلام

محمد خالد عثمان ولد سلطان احمد (نائب قاصد)

گورنمنٹ رولز ہیلتھ مڈھ رانجھا تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا

﴿ ۷ ﴾
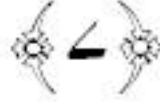
آب کوثر کی برکت سے عقیدہ درست ہو گیا

مکرمی ومحترمی محمد سعید احمد اسعد صاحب

السلام علیکم! خیریت میں نے ایک بار ایک سُنی بھائی سے کتاب آب کوثر لے کر پڑھی میرا تعلق دیوبندی جماعت سے تھا مگر آب کوثر نے میری زندگی کی کایا پلٹ دی اور میں اور میرا ایک دوست جو پہلے عیسائی تھا اور وہ مسلمان ہونے کے بعد دیوبندی جماعت سے وابستہ ہو گیا تھا ہم دونوں نے ایک ساتھ دیوبندیت اور نجدیت سے توبہ کی اور پکے سُنی بریلوی ہیں یہ سب حضرت علامہ الحاج مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی تصنیف آب کوثر کا نتیجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں سچے اور اپنے محبوب بندوں کا راستہ دکھایا ہے۔ اللہ تعالیٰ مفتی محمد امین صاحب کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس عطا فرمائے۔ اور انہیں آب کوثر سے سیراب فرمائے۔ آمین

العارض محمد حسین دفتر خزانہ دا پنجاب یونیورسٹی نیو کیمپس لاہور

﴿۸﴾

آب کوثر کی برکت سے عقیدہ درست ہو گیا

فقیر کے پاس گلستان کالونی فیصل آباد سے مسمی نوازش علی صاحب آئے اور بیان کیا کہ ہمارا سارا خاندان شیعہ عقائد والے ہیں میں بھی شیعہ عقائد رکھتا تھا۔لیکن ہوایوں کہ مجھے کہیں سے کتاب آب کوثر ملی میں نے پڑھی اب میں سنّی صحیح العقیدہ ہو گیا ہوں

والسلام

نوازش علی گلستان کالونی فیصل آباد

آب کوثر کی برکت سے مقدمہ ختم ہو گیا

حضرت قبلہ مفتی محمد امین صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم!صورت احوال یوں ہے حضرت میں محکمہ پولیس میں تھانیدار رہوں اور میں ساہیوال میں متعین تھا کچھ عرصہ پہلے ڈی ایس پی صاحب نے ایک موقعہ پر ناکہ بندی پر ہماری ڈیوٹی لگادی اچانک

واردات ہوئی ڈاکوؤں کے دھوکہ میں ہم سے ایک اجنبی آدمی فائرنگ سے مر گیا جس کی وجہ سے محکمہ پولیس نے گیارہ سپاہی اور مجھے نوکری سے معطل کر دیا اور عدالت میں مقدمہ لگ گیا میں آخر کار ساہیوال سے فیصل آباد گیا اور چک نمبر ۶۱/ج-ب دھروڑ میں رہتا تھا اور گاؤں کی مسجد غوثیہ میں ہر جمعرات کو درود شریف کی محفل ہوتی تھی میں نے جانا شروع کر دیا اور ماسٹر مقصود احمد سے لے کر آب کوثر کتاب کا مطالعہ کیا اور اس کا دل پر بہت اثر ہوا اور محفل کے اختتام پر ماسٹر مقصود احمد درود شریف کے فضائل بیان کرتے ہیں وہ میرے دل میں اترتے گئے۔آخر کار میں نے صبح وشام درود شریف کو وظیفہ بنالیا اور محفل میں اپنی غلطی کی خداوند کریم سے معافی مانگتا رہا آخر کار ایک دن درود شریف کی محفل سے رات کو فارغ ہو کر گھر گیا اور اچانک محکمہ پولیس کی طرف سے ٹیلی فون آ گیا کہ آپ اپنی نوکری پر بحال ہو گئے ہیں۔ یہ سب درود شریف کی برکت ہے کہ خداوند کریم نے دوبارہ مجھے نوکری پر بحال کیا خداوند کریم آپ کو آب کوثر لکھنے کی جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(چوہدری محمد اکرم تھانیدار ساہیوال شہر)

﴿۱۰﴾

آب کوثر کی برکت سے عقیدہ درست ہوگیا

ماہ شوال ۱۴۱۳ھ میں فقیر کے پاس دارالعلوم امینیہ رضویہ محمد پورہ میں ایک نوجوان کالجیٹ غالباً نام عبدالرزاق تھا آیا اوراس نے بیان کیا کہ میں صرف آپ کو دیکھنے آیا ہوں کہ آب کوثر کتاب کس نے لکھی ہے کیونکہ میں پہلے سُنی مسلک کا حامل نہیں تھا میں مولانا احمد رضا خان کو بہت برا جانتا تھا۔ ایک دن میں بازار سے دہی وغیرہ لے کر گھر جا رہا تھا کہ مسجد کے باہر مسجد کے خطیب کھڑے تھے انہوں نے آواز دی عبدالرزاق بات سن آمیں تجھے تحفہ دوں میں نے قریب ہوکر کہالا یئے وہ کیا تحفہ ہے انہوں نے مجھے کتاب آب کوثر دی اور کہا اس کو لے جا اور جا کر پڑھ میں نے گھر جا کر وہ کتاب پڑھی تو میری کیفیت ہی بدل گئی اب میں مولانا احمد رضا خان صاحب کا معتقد ہوگیا ہوں اور میں آپ کو دیکھنے آیا ہوں کہ دیکھوں یہ آب کوثر کس نے لکھی ہے۔

واللہ تعالیٰ الھادی ونعم الوکیل (طالب دعاءعبدالرزاق)

۱۱

آب کوثر کی برکت سے عقیدہ درست ہوگیا

حضرت مفتی صاحب مدظلہ العالی السلام علیکم!

حضرت مفتی صاحب میں ایک راستہ سے بھٹکا ہوا آدمی تھا اور میں قاری محمد یوسف جو آج کل گول مسجد غلام محمد آباد کے نائب خطیب ہیں ان کا شاگرد تھا اور انہیں کے مسلک کا پابند تھا میں جمعہ بھی وہیں پڑھا کرتا تھا۔ ایک دفعہ ایک دوست نے مجھے آب کوثر کتاب پڑھنے کے لئے دی میں نے وہ کتاب پڑھی اور میرے دل پر اس کا بہت اثر ہوا پھر میں ایک دفعہ اپنے دوست محمد طارق کے ساتھ محمد پورہ دارالعلوم امینیہ رضویہ میں درود پاک کی محفل میں شریک ہوا میں نے محفل کا رنگ دیکھ کر محسوس کیا کہ میں تو جنت میں آ گیا ہوں۔ اور میں نے اپنے غلط عقیدہ سے جس میں ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں بے ادبی کی جاتی ہے اور حضور کو اپنے جیسا مانتے ہیں اور آپ کے والدین کو دوزخی مانتے ہیں'' توبہ کر لی ہے اللہ تعالیٰ ہمیں معاف کرے اب میں تمام دوستوں اور احباب سے

اپیل کرتا ہوں کہ حضرت مفتی محمد امین صاحب کی لکھی ہوئی کتاب جنتی گروہ کا مطالعہ ضرور کریں ۔آپ کے تمام شک وشبہات دور ہو جائیں گے۔ محتاج دعاء

ماسٹر محمد مقصود چک نمبر ۱۶۲ ج، ب دھروڑ فیصل آباد

آب کوثر کی برکت سے عقیدہ درست ہو گیا

حضرت مفتی محمد امین صاحب مدظلہ العالی السلام علیکم!

عرض یہ ہے کہ میں مسلک دیوبند سے تعلق رکھتا تھا۔ میں نے قرآن پاک بھی انہیں سے پڑھا تھا۔آخر کار آپ کی کتاب آب کوثر کے مطالعہ کرنے کا موقع ملا میرے دل پر اس کتاب کا بہت اثر ہوا۔اس کے بعد مجھے آپ کے ساتھ ملاقات کرنے کا شوق پیدا ہوا۔میری ماسٹر مقصود صاحب کے ساتھ عقیدہ کے بارے میں گفتگو ہوئی اور انہوں نے مسلک دیوبند کی خامیاں بیان کیں تو میں نے سچی توبہ کر لی ہے۔آپ نے آب کوثر لکھ کر امت پر بہت بڑا احسان کیا ہے اور ہمیں آپ نے آب کوثر کی

برکت سے آبِ کوثر پینے کا مستحق کر دیا ہے۔

نیز ایک واقعہ لکھتا ہوں کہ میں ایک ڈاکٹر ہوں گاؤں میں میرا کلینک ہے میں کثرت سے درود پاک پڑھتا رہتا ہوں ایک مرتبہ میرے پاس ایک مریض آیا میں نے اس کو دو دن کی دوائی دی۔ دو دن بعد وہ آیا اور کہا کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ پھر دو دن کی دوائی دی وہ دو دن بعد غصے سے بھرا ہوا تھا وہ بولا ڈاکٹر صاحب یا اچھی سی دوائی دے دو یا جواب دے دو میں نے وہی دوائی دو دن کی درود پاک پڑھ کر پھونک لگا کر دے دی۔ وہ دو دن کے بعد آیا تو بالکل ٹھیک تھا۔

﴿۱۳﴾

آبِ کوثر کی برکت سے زخم ٹھیک ہو گیا

پچھلے سال میرے پاس مفتی آباد میں مدینہ ٹاؤن سے شیخ محمد انور صاحب اپنے بیٹے شیخ محمد بلال کے ساتھ آئے اور واقعہ بیان کیا کہ میرے گردے فیل ہو گئے تھے میں نے گردے بدلوائے تو آپریشن کی جگہ سے پیپ بہنا شروع ہو گئی روزانہ کئی چادریں بدلوانا پڑتیں پھر مجھے

وہیں ہسپتال میں کہیں سے کتاب آبِ کوثر دستیاب ہوئی میں نے پڑھی تو درود پاک پڑھنے کا شوق پیدا ہوا میں درود پاک پڑھتا رہا۔ ایک رات میری آنکھ لگ گئی تو قسمت جاگ اٹھی مجھے تاجدار مدینہ رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا۔ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا ہوا میں نے اپنا عارضہ عرض کیا تو امت کے والی صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت والا ہاتھ مبارک میرے جسم پر پھیر دیا میری آنکھ کھلی تو دیکھا میرا زخم ٹھیک تھا ہسپتال کی نرسیں حیران ہوئیں کہ پہلے تو کئی چادریں خراب ہوتی تھیں آج ایک بھی خراب نہیں ہوئی۔ الحمدللہ یہ برکت تھی درود پاک اور آبِ کوثر کی۔ فقط

بزبان شیخ محمد انور صاحب مدینہ ٹاؤن فیصل آباد

آبِ کوثر کی برکت سے بچہ تندرست ہو گیا

عزیزم نور الحق صاحب سلمہٗ نے تحریراً بیان کیا کہ میں میاں کالونی کی مسجد میں آبِ کوثر کا روزانہ درس دیتا ہوں اور خواتین گھروں میں سنتی

رہتی ہیں ۔وہاں ایک بچہ بنام محمد شہزاد بعمر ۸ سال کو جگر کا عارضہ لاحق ہوا یعنی جگر خراب ہو گیا خون نہیں بنتا تھا اس کے والدین نے اس بچے کو ہسپتال میں داخل کرا دیا۔ ڈاکٹروں نے مختلف اوقات میں اس بچے کے پیٹ سے پانچ یا چھ بار سرنج کے ساتھ پانی نکالا۔ آخر کار لاعلاج قرار دے کر ہسپتال سے فارغ کر دیا اور کہہ دیا کہ اب کوئی پرہیز نہیں کیونکہ یہ بچہ چند دنوں کا مہمان ہے۔

ماں اس بچے کو گھر لے آئی تو کسی پڑوسن نے کہا تو اس بچے کو درود پاک پڑھ کر صبح و شام دم کیا کر۔ ماں نے دم کرنا شروع کر دیا۔ اس ماں کا کہنا ہے کہ ایک دن خواب میں مجھے ایک بزرگ ملے انہوں نے فرمایا تو درود پاک پڑھ پڑھ کر دم کرتی ہے تو ساتھ ہی درود پاک لکھوا کر بچے کے گلے میں ڈال۔ ماں نے مجھ (قاری نور الحق) سے کہا درود پاک لکھ دو میں نے لکھ کر دے دیا۔ اس نے منڈھا کر بچے کے گلے میں ڈال دیا۔

پھر بچہ کی صحت لوٹ آئی اور چند دنوں میں بچہ بالکل تندرست ہو گیا اور جب ماں اس بچے کو لے کر ہسپتال گئی تو ڈاکٹر دیکھ کر

انگشت بدنداں ہوگئے کہ یہ بچہ بچ کیسے گیا ہے مگر اللہ تعالیٰ نے درود پاک کے دامن میں ایسی شفائیں رکھی ہیں کہ انسانی عقل اس کا احاطہ نہیں کرسکتی۔ فقط والسلام

قاری نورالحق، خطیب سلطانی مسجد میاں کالونی فیصل آباد

نعت خواں نیازی صاحب کی نعت کے چند اشعار ملاحظہ ہوں:

تیراناں لیاں ٹل جاندیاں بلاواں نے
تیرے ناں دے وچ مولیٰ رکھیاں شفاواں نے
کھاکھا دوائیاں جہڑے جگ دیاں اکے نے
جگ دے طبیب جتھے زورلا کے تھکے نے
اوتھے کم آیاں نے پڑھایاں تیرے ناں دیاں

۱۵

آب کوثر کی برکت سے شوگر ختم ہوگئی

میں نے آپ کی اجازت سے گورنمنٹ کے بڑے آفیسروں میں کتاب آب کوثر تقسیم کی جس سے تقریباً سب کو درود پاک پڑھنے کا

شوق پیدا ہوا۔ایک آفیسر ڈاکٹر محمد رشید آف وہاڑی بیان کرتے ہیں کہ میرا شوگر کا مرض جو بہت عرصہ سے چلا آرہا تھا ٹھیک ہونے کا نام ہی نہیں لیتا تھا لیکن جب سے میں نے درود پاک کے فوائد آب کوثر سے پڑھے ہیں۔درود پاک کثرت سے پڑھنے کا شوق پیدا ہوا ہے۔بحمدہ تعالیٰ اب درود پاک پڑھنے سے میرا مرض بالکل ختم ہو گیا ہے۔میں تقریباً پندرہ ہزار بار روزانہ درود پاک پڑھ لیتا ہوں۔اور اب ارادہ ہے کہ کروڑ بار درود پاک پڑھوں۔

ڈاکٹر منیر احمد ساکن امین پارک فیصل آباد

آب کوثر کی برکت سے ۱۴کلو وزن کم ہو گیا

حضرت مولانا مفتی محمد امین صاحب السلام علیکم!

میرا تعارف یہ ہے کہ میرا نام محمد احسان ہے اور میں لاہور کا رہنے والا ہوں اور کویت میں کام کرتا ہوں میں جب لاہور گیا تو آپ کی ملاقات کے لیے فیصل آباد گیا۔آپ سے ملاقات ہوئی آپ نے مجھے

آ پ کوثر کتاب عنایت کی جس کے پڑ ھنے کے بعد مجھے درود پاک پڑ ھنے کا از حد شوق پیدا ہوا اور میری زبان پر درود پاک جاری رہتا ہے میں آ پ کو درود پاک کی عظمت کا واقعہ لکھتا ہوں جب میں لاہور سے کویت کے لیے روانہ ہوا اور سامان اٹھا کر لاہور کے ایئر پورٹ پر پہنچا سامان وزن کرایا تو وہ چھتیس کلو ہوا میں گھبرا گیا کیونکہ مجھے اٹھائیس سو پاکستانی روپیہ سامان کا دینا پڑ رہا تھا اور میری جیب میں پیسے بھی نہیں تھے۔اتنے میں ایک شخص آیا اس نے میرا سامان پیچھے ہٹا کر اپنا سامان وزن کرایا اور سامان اٹھا کر چلا گیا۔اتنے میں پندرہ منٹ گز رگئے اس شخص کے جانے کے بعد مجھ سے کاؤنٹر نے پوچھا آپ کا سامان کہاں ہے میں نے کہا یہ رکھا ہے اس نے کہالاؤ وزن کرالو تو جب کنڈے پر رکھا تو وہی چھتیس کلو سامان صرف بائیس کلو رہ گیا۔اب مجھے ایک پیسہ بھی نہ دینا پڑا۔ یہ ساری برکتیں درود پاک کی ہیں۔فقط

(محمد احسان از کویت)
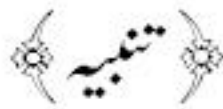
آ ج کا ماڈرن مسلمان یہ کہے گا کہ دیکھو جی مولوی کیسی باتیں

کرتے ہیں کیا کوئی عقلمند اس کو مان سکتا ہے کہ چودہ کلووزن کہاں گیا کیا وہ زمین نگل گئی یا آسمان اچک لے گیا لہذا یہ عقل سے بعید ہے یہ نہیں مانا جاسکتا۔

جواب

بیشک کوئی ابوجہل جیسی عقل والا تو ہرگز ہرگز نہیں مانے گا لیکن ایمان والا جس کواس قادروقیوم جل جلالہ کی قدرت پر ایمان ہے وہ بلاچوں وچرامان جائے گا۔ہم اس کا ثبوت قرآن پاک سے پیش کیے دیتے ہیں۔

فرعون نے جب سرکشی کی اوراس کی ہدایت کیلئے اللہ تعالی نے اپنے پیارے کلیم سیدنا موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو بھیجا اور پھر جیسے جیسے اللہ تعالی کے نبی راہ ہدایت پر لانے کی کوشش کرتے فرعون دور ہی دور ہوتا چلا گیا۔ایک دن فرعون نے اپنے وزیروں مشیروں کو بلایا اور کہا یہ موسیٰ و ہارون (علیہما السلام) کون ہیں؟وزیرمشیر بولے یہ جادوگر ہیں یہ تمہیں تمہارے ملک سے نکال دینا چاہتے ہیں:

ان ھذا ن لساحران یرید ان ان یخرجاکم من

ارضکم بسحرھما (قرآن مجید)

اس پر فرعون نے پوچھا پھر کیا کرنا چاہیئے ؟مشیروں نے کہا یہ کونسی بات ہے آپ کے ملک میں جادوگر تھوڑے نہیں جادوگروں کو بلا کر مقابلہ کرایا جائے ہمارے جادوگر کامیاب ہوجائینگے تو پھر کامیابی ہماری ہوگی ۔اس پر فرعون نے آرڈر جاری کیا کہ پڑھے لکھے اور ماہر جادوگر بلائے جائیں :بکل سحار علیم (قرآن مجید)جادوگر آ گئے فرعون نے اپنا مقصد بیان کیا اور پھر مقابلہ کیلئے تاریخ دن اور وقت مقرر کردیا

وان یحشر الناس ضحے (قرآن مجید)

یعنی سب لوگ چاشت کے وقت جمع ہوجائیں ۔پھر جب وہ دن وہ وقت آ گیا جادوگروں نے وزنی لکڑیاں اور رسے جمع کر کے ان پر جادو پھونکنا شروع کردیا سارا مجمع دیکھ رہا تھا کہ وہ شہتیر اور رسے اژدھے بن کر موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلاۃ والسلام کی طرف دوڑے جارہے ہیں ۔

اور جب وہ اژدھے وہ سانپ موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے قریب پہنچے تو اللہ تعالےٰ نے فرمایا اے پیارے کلیم ڈرنا نہیں کیونکہ انی لایخاف لدی المرسلون (قرآن مجید)

یعنی میرے دربار میں نبی ڈرا نہیں کرتے۔

و الق مافی یمینک تلقف ما صنعوا.

اے پیارے کلیم جو تیرے ہاتھ میں لاٹھی ہے اسے زمین پر رکھ دو اور جب اس لاٹھی کو رکھا تو وہ اتنا بڑا اژدھا بن گیا کہ اس نے ایک ہی حملہ کیا اور سب کچھ نگل گیا۔ جادوگروں کے جتنے سانپ اور اژدھا تھے وہ سب نگل گیا سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے اسے پکڑا تو وہ پھر وہی لاٹھی کی لاٹھی تھی۔

اب کوئی مولوی کوئی محدث کوئی سکالر کوئی منسٹر کوئی بیرسٹر کوئی عقلمند بتائے کہ وہ سارا سامان کہاں گیا۔ یہاں تو صرف چودہ کلووزن کم ہوا وہاں تو منوں ٹنوں کا سامان تھا۔ ہاں ایمان والے کا ایمان ہے کہ ان اللّٰہ علٰی کل شیء قدیر . اللہ تعالےٰ جو چاہے کرسکتا ہے وہ چاہے تو سارا جہاں سوئی کے ناکے سے گذار دے۔

(اللہ تعالےٰ ہمیں مان لینے والوں سے کرے)

۱۷

آب کوثر کی برکت سے بیس سال بعد اولاد عطا ہوئی

میرے پاس محلّہ دھوبی گھاٹ سے خلیل الرحمان صاحب شوال کے مہینہ میں آئے اور کہا میں آپ کو ایک واقعہ سنانے آیا ہوں اس نے بیان کیا کہ میرا ایک دوست بنام شاہد محمود ہے اس کی شادی کو بیس سال گذر گئے اس کے اولاد نہ ہوئی ڈاکٹروں، نرسوں اور تعویز دھاگہ کرا کرا کر مایوس ہو گیا مجھے پتہ چلا تو میں نے اٹھائی کتاب آب کوثر اور اس دوست کے ہاں پہنچ گیا اور اسے کہا یار کہاں دھکے کھاتا ہے لے یہ کتاب اس کو پڑھ اور درود شریف کی کثرت کر اس نے کتاب پڑھ کر عمل شروع کر دیا تو اللہ تعالے نے اس کو چاند جیسا لڑکا عطا کر دیا ہے جس کا جی چاہے وہ جا کر دیکھ سکتا ہے۔

والحمد لله رب العالمين.

خلیل الرحمان ساکن دھوبی گھاٹ فیصل آباد

﴿۱۸﴾

درود پاک کی برکت سے ڈاکوؤں نے لوٹا ہوا سامان واپس کر دیا

بتاریخ ۲۶ جولائی ۱۹۹۸ء بروز اتوار فقیر کے پاس گوجرانوالہ سے شیخ عبدالستار صاحب کا خط آیا جو مندرجہ ذیل ہے:

حضرت علامہ مفتی محمد امین صاحب

السلام علیکم! مورخہ ۹ جولائی ۱۹۹۸ء بوقت صبح ساڑھے سات بجے میں اور میری بیوی نماز فجر کے بعد فارغ ہو کر بیٹھے تھے میری بیوی مصلے پر بیٹھ کر درود شریف پڑھ رہی تھی کیونکہ وہ درود پاک پڑھتی رہتی ہے۔ اور اسی دوران دروازہ پر دستک ہوئی اور گھنٹی بجی۔ میری بیوی نے دروازہ پر جا کر پوچھا کون ہے آواز آئی ہم مارکیٹ سے آئے ہیں۔ ہم نے شیخ صاحب کو ملنا ہے میری بیوی نے آ کر مجھ سے کہا مارکیٹ سے کوئی صاحب آپ کو ملنے آئے ہیں۔ یہ کہہ کر وہ مصلے پر بیٹھ کر درود پاک پڑھنے میں مشغول ہو گئی میں اٹھا اور دروازہ کھولا تو چار آدمی مسلح کھڑے

ہیں وہ دروازہ کھلتے ہی زبردستی اندر گھس آئے اور مجھے کرسی کیساتھ باندھ دیا اور سیف کی چابیاں طلب کیں میں نے کہا الماری کھلی ہے انہوں نے ہمارے پورے مکان کی سیف سمیت تلاشی لی اور بعد میں میری بیوی جو کہ مصلے پر بیٹھی درود پاک پڑھ رہی تھی اسے ڈاکوؤں نے کہا خالہ جی زیور اتار دو۔ اس نے زیور اتار دیا اور دربار الٰہی میں دعاء کی یا اللہ میرا عقیدہ تو یہ ہے کہ جہاں درود پاک پڑھا جائے وہاں چوری نہیں ہوتی یا اللہ میں تو اور مانگ رہی ہوں لیکن میرا پہلا زیور بھی اتروالیا گیا ہے۔ یا اللہ ہم پر رحم کر۔ ڈاکوؤں میں سے ایک نے کہا خالہ جی آپ کیا کہہ رہی ہیں میں نے کہا میں اپنے رب کریم سے دعاء کر رہی ہوں یہ سن کر اس ڈاکو نے وہ زیور میری بیوی کے سامنے رکھ دیا اور کہا خالہ جی جو آپ نے رکھنا ہے رکھ لیں اور جتنا ہمیں دینا ہے دے دیں۔ اس پر دوسرے ڈاکو نے جھڑک کر کہا سارا زیور خالہ جی کو دے دو۔ چنانچہ زیور بھی واپس کیا اور معافی بھی مانگی اور چلے گئے۔

شیخ عبدالستار کوٹھی نمبر ۳ کالج روڈ پیپلز کالونی گوجرانوالہ

﴿۱۹﴾

درود پاک کی برکت سے بچی زندہ ہوگئی

مولانا سید محمد قاسم شاہ صاحب سابق ناظم دارالعلوم امینیہ رضویہ فیصل آباد نے بیان کیا کہ دارالعلوم امینیہ رضویہ کے دفتر میں ایک آدمی آیا اور واقعہ بیان کیا کہ میں ہر جمعہ کو یہاں جامع مسجد گلزار مدینہ محمد پورہ میں درود پاک پڑھنے آیا کرتا ہوں۔ ہمارے ساتھ ایک حادثہ ہوا کہ جب بارش ہو کر رکی تو میری دونوں بچیاں باہر نکلیں اتفاق سے بجلی کے آہنی کھمبے میں بجلی کی رو آ چکی تھی ایک بچی پاس سے گزری تو اسے کرنٹ لگا مگر وہ گزر گئی پھر دوسری بچی گزری تو بجلی نے گرفت میں لے لیا اور پھر دور پھینک دیا۔ بچی بے حس ہو کر گر پڑی تھی فوراً بچی کی ماں اور میں ہم دونوں موقعہ پر پہنچ گئے پھر بچی کا تایا بھی پہنچا۔ اور محلّہ کی عورتیں بھی جمع ہو گئیں۔ بچی کی ماں نے روتے ہوئے درود پاک پڑھنا شروع کر دیا اور میں نے روتے ہوئے کہا بچی کو ہسپتال لے چلیں تو بچی کے تایا نے کہا ہسپتال لے جانے کی ضرورت نہیں بچی فوت ہوگئی ہے اللہ تعالیٰ کی رضا کو مان لینا چاہیے۔

زاں بعد بچی کی ماں نے درود پاک پڑھ کر بچی کو پھونک لگائی تو بچی نے آواز نکالی اور اس کا سانس چلنے لگ گیا اور پھر تھوڑی دیر کے بعد بچی اُٹھ کر بیٹھ گئی اور یہ ساری برکتیں درود پاک کی ہیں۔فقط

سید محمد قاسم شاہ محلّہ قائم پورہ فیصل آباد

درود پاک کی برکت سے غلام دستگیر حادثہ میں محفوظ رہا

بتاریخ ۲۹ جولائی ۱۹۹۸ء ''تجارتی رہبر'' اخبار میں خبر شائع ہوئی کہ منگل ۲۸ جولائی ۱۹۹۸ء کی صبح فیصل آباد سے جڑانوالہ روڈ پر ویگن اور ٹرالہ کے حادثہ میں معجزاتی طور پر بالکل صحیح وسلامت بچ جانے والے مسافر کا نام غلام دستگیر ولد محمد شفیع ڈھیر و ہے جو کہ ۶۵ گ۔ب آواگت کا رہائشی ہے۔ غلام دستگیر نے حادثہ کی روئیداد بتاتے ہوئے کہا کہ جب ویگن کو حادثہ پیش آیا میں درود پاک پڑھ رہا تھا میری آنکھوں کے سامنے یکدم اندھیرا سا آیا اور کسی غیبی طاقت نے مجھے ویگن سے باہر کھڑا کر دیا تب میں نے محسوس کیا کہ حادثہ ہو گیا ہے۔ اور پھر دیکھا کہ ہر طرف

جسمانی اعضاء بکھرے پڑے تھے نیز بتایا کہ میں نے چند گز فاصلہ سے آبادی کے لوگوں کو بلایا اور زخمیوں کی امداد کی۔

حادثہ کی تفصیل

ملوآنہ نزد جڑانوالہ ویگن اور ٹرالہ میں خوفناک تصادم ہوا آٹھ افراد جاں بحق اور پانچ شدید زخمی ہو گئے ڈرائیور کا سر جسم سے جدا ہو گیا، ویگن میں سوار مسافروں کے اعضا کٹ کر سڑک پر بکھر گئے۔ ہر طرف خون ہی خون تھا۔ غلام دستگیر نامی خوش نصیب درود پاک پڑھنے والا مسافر محفوظ رہا ویگن میں کل پندرہ مسافر سوار تھے۔

روز نامہ تجارتی رہبر فیصل آباد

۲۹۔ جولائی ۱۹۹۸ء بروز بدھ ۴ ربیع الثانی ۱۴۱۹ھ

﴿۲۱﴾

درود پاک کی برکت سے ڈاکہ سے محفوظ رہا

منیر الزمان ساکن راولپنڈی کا تحریری بیان:

بیان کیا میں منیر الزمان پہلے بھی درود پاک پڑھا کرتا تھا۔ لیکن

آب کوثر کے مطالعہ کے بعد کثرت سے درود پاک پڑھنا شروع کردیا

ایک حیرت انگیز واقعہ

میں منیر الزمان بس میں سوار جارہا تھا راستہ میں ڈاکوؤں نے بس روکی اور بس کے تمام مسافروں کو لوٹ لیا۔ لیکن میں چونکہ درود پاک پڑھ رہا تھا۔ مجھ سے کسی ڈاکو نے تعرض نہ کیا بلکہ مجھے یوں چھوڑ دیا جیسے مکھن میں سے بال نکال لیا جاتا ہے۔ اور یہ سب درود پاک کی برکات تھیں۔

منیر الزمان

مکان نمبر M/۲۰۴ گلی نمبر ۵۶، راولپنڈی سرفراز روڈ وارث خاں

۹۶-۷-۶

﴿۲۲﴾

درود پاک کی برکت سے ڈاکہ سے محفوظ رہا

حاجی خلیل احمد صاحب ساکن گٹی فیصل آباد نے بتایا کہ میں سرگودھا پیسے (اگراہی) لینے گیا واپسی پر ویگن پر سوار ہوگیا۔ اس ویگن کے مسافروں میں اکثریت خواتین کی تھی۔ ویگن جب آبادی سے باہر

پہنچی تو یکدم اندر سے ڈاکو اٹھ کھڑے ہوئے ۔ویگن کو لوٹنا شروع کر دیا۔عورتوں کے ہاتھوں سے چوڑیاں اور کانوں سے بالیاں بے دردی سے نوچ رہے تھے ایک حشر برپا تھا ۔ میں پچھلی سیٹ پر بیٹھا درود پاک پڑھ رہا تھا ایک ڈاکو ہمارے پاس آیا اور میرے ساتھ والے مسافر کو مارا پیٹا میں نے اس ڈاکو کو جھڑکا کہ تم نے کیا تماشا بنا رکھا ہے اس ڈاکو نے مجھ سے صرف اتنا کہا بابا چپ کر کے بیٹھ اس پر میں نے اس کو مزید ڈانٹا تو وہ چپ کر کے چلا گیا اور پوری ویگن میں سے ایک میں خوش نصیب تھا جو کہ بالکل محفوظ رہا اور یہ ساری برکتیں درود شریف کی ہیں۔

حاجی خلیل احمد چک گٹی فیصل آباد

﴿۲۳﴾

درود پاک کی برکت سے فالج ختم ہو گیا

فروری ۲۰۰۰ء ماہنامہ رضائے مصطفےٰ میں مقصوداں بی بی ساکن منڈیکے گورایا ضلع سیالکوٹ کا مضمون شائع ہوا تھا جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

میں نماز روزہ کی پابند درود پاک پڑھنے والی تھی مجھے فالج ہو گیا

اٹھنے بیٹھنے سے قاصر ہوگئی زبان ماؤف ہوگئی کہ الفاظ صحیح ادا نہیں ہوتے تھے۔ ایک دن خواب میں مجھ سے ایک بزرگ ملے انہوں نے فرمایا بیٹی درود پاک کی کثرت کرو تم پر کرم ہونے والا ہے میں نے درود پاک زیادہ کر دیا تو رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ کی رات مجھے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ طاہرہ اور خاتون جنت فاطمہ زہرا اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہ عنہن کی زیارت نصیب ہوئی۔

سیدہ خاتون جنت رضی اللہ عنہا مجھے ساتھ لے کر ایک کمرہ میں تشریف لے گئیں۔ وہاں ایک کھیر کا پیالہ رکھا ہوا تھا مجھے سیدہ خاتون جنت رضی اللہ عنہ نے فرمایا کھاؤ میں نے وہ کھالیا۔ پھر مجھ سے فرمایا چلو تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے چلوں۔ ہم سرکار کی کچہری میں پہنچ کر سلام عرض کر کے بیٹھ گئیں۔ تو سرکار نے مجھ سے فرمایا بی بی الحمد شریف سناؤ میں نے اشارہ سے عرض کیا حضور میں بول نہیں سکتی تو فرمایا بیٹی اس کو کھجور دو۔

مجھے سیدہ خاتون جنت رضی اللہ عنہا نے ایک کھجور دی جس سے شہد ٹپک رہا تھا میں نے وہ کھجور کھالی۔ ادھر سے خاوند نے جگا دیا۔ میں

جلدی سے اٹھ کر بیٹھ گئی اور پوچھا کہ وقت کیا ہے خاوند نے کہا رات کے تین بجے ہیں لیکن تو بتا کہ تو اپنے آپ اٹھ کر بیٹھ کیسے گئی۔ اور تو تو بات نہیں کر سکتی تھی اب تو صاف صحیح باتیں کر رہی ہے یہ کیسا ماجرا ہے تو جب خاوند کو واقعہ سنایا تو وہ حیران بھی ہوا اور خوش بھی بہت ہوا۔ پھر میں نے سحری پکا کر بچوں کو کھلائی۔

تیرا نام لیاں ٹل جاندیاں بلاواں نیں
تیرے ناں دے وچ مولی رکھیاں شفاواں نیں

درود پاک کی برکت سے دوزخ سے نجات مل گئی

بتاریخ ۱۵ جولائی ۲۰۰۰ء بمطابق ۱۲ ربیع الآخر الفاخر ۱۴۲۱ھ بروز ہفتہ میرے پاس مفتی آباد میں چک نمبر ۲۰۷ لو کے ضلع فیصل آباد سے محمد سلیم صاحب آئے اور اپنا خواب سنایا جو مندرجہ ذیل ہے۔

چند دن ہوئے میں نے خواب میں دیکھا کہ ہم اگلے جہان پہنچے

ہوئے ہیں نیز دیکھا کہ دو گیٹ ہیں ایک جنت کا دوسرا دوزخ کا۔
دونوں گیٹوں کے باہر فرشتے کھڑے ہیں اور لوگوں کا حساب ہو رہا ہے وہ
فرشتے لوگوں کے نامہ اعمال دیکھتے ہیں تو کسی کو جنت میں داخل کر دیتے
ہیں اور کسی کو دوزخ میں پھینک دیتے ہیں۔ سخت خوف و ہراس ہے یہاں
تک کہ لوگ ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہی نہیں بس اپنی اپنی فکر ہے۔
ہم سے پہلے بہت ساری مخلوق گزر چکی ہے اور ہم تین آدمی رہ گئے ہیں نیز
ہمارے پیچھے بھی بہت زیادہ لوگ آرہے ہیں اور جب ہمارے تین
آدمیوں کی باری آئی تو فرشتے کہنے لگے جو لوگ وہ درود شریف پڑھتے
ہیں جو مفتی محمد امین صاحب نے لکھا ہے ان لوگوں کو دوزخ میں نہیں ڈالا
جائے گا۔ بلکہ ایسے کو بغیر حساب کے جنت داخل کر دیا جائے گا۔ میں نے
یہ سنا تو سنتے ہی دوڑ کر پیچھے بھاگا اور دور کھڑا ہو کر یہ درود پاک بلند آواز
سے پڑھنا شروع کر دیا۔ ان دو ساتھیوں کے ساتھ کیا ہوا مجھے معلوم نہیں
پھر مجھے بلایا اور مجھ سے پوچھا گیا تو درود پاک پڑھا کرتا ہے تو ایک فرشتہ
نے کہا یہ وہاں کھڑا ہو کر درود پاک پڑھ رہا تھا میں نے خود سنا ہے
تو فرشتوں نے کہا تیرا کوئی حساب نہیں تو جنت میں داخل ہو جا اور جب

میں جنت کے دروازے پر پہنچا تو آنکھ کھل گئی۔فقط

بزبان محمد سلیم ساکن لوکے ۴۷ فیصل آباد ۲۰۰۰۔۷۔۱۵

﴿۲۵﴾

درود پاک کی برکت سے آگ سے محفوظ رہا

روزنامہ جنگ ۲۵ اکتوبر ۱۹۹۹ء میں ٹوبہ ٹیک سنگھ میں زندہ بچ جانے والے ویلڈنگ سپروائزر ذوالفقار نے بتایا کہ جب وہ مین ٹرمینل پر کام کر رہا تھا کہ اچانک زوردار دھماکہ کے بعد آگ کے شعلے بلند ہونے شروع ہو گئے تو میں نے درود پاک کا ورد شروع کر دیا۔ میں شعلوں کی لپیٹ میں رہا تاہم درود پاک کی برکت سے میں محفوظ رہا جب کہ میرے ساتھ کام کرنے والے تقریباً نو ساتھی موت کی آغوش میں چلے گئے۔ میں سمجھتا ہوں اللہ نے مجھے دوسری زندگی دی ہے۔

اخبار دن اور اخبار غریب ۹۹۔۱۰۔۲۵

﴿۲۶﴾

درود پاک کی برکت سے حادثہ میں سب محفوظ رہے

آج سے چند ماہ قبل فقیر نماز جمعہ کے بعد اپنے کمرہ واقعہ محمد پورہ میں داخل ہوا تو ساتھ ہی عزیزم حاجی نذیر احمد ساکن گلی نمبر ے محمد پورہ بھی داخل ہو گئے اور واقعہ سنایا۔ کہ میں اور میرا بھائی بمع اہل و عیال بذریعہ موٹر وے اسلام آباد جا رہے تھے۔ کار اپنی سپیڈ پر چل رہی تھی ہم سب درود پاک پڑھ رہے تھے۔ اچانک ڈرائیور کو نیند آ گئی بدیں وجہ ہماری کار دونوں سڑکوں کے درمیان سیمنٹ سے بنائی گئی حد فاصل سے ٹکرا کر اچھل کر جنگلے سے باہر جا گری مگر درود پاک کی برکت سے نہ تو کار کو کوئی خراش آئی نہ ہی ہمیں کسی قسم کا گزند پہنچا۔ کسی بچے یا بڑے کو خراش تک نہ آئی۔ برکت دورد پاک کی۔

فقط

حاجی نذیر احمد محمد پورہ فیصل آباد

﴿۲۷﴾

درود پاک کی برکت سے گونگا لڑکا ٹھیک ہو گیا

روزنامہ جنگ ۲۸ مارچ ۲۰۰۰ء لوہاراں والا کھوہ چوہنگ ضلع لاہور کا ایک لڑکا نوے فیصد گونگا تھا اسے کسی نے بتایا کہ درود پاک پڑھا کر۔ تو اس نے صلی اللہ علیہ وسلم گونگی زبان سے پڑھنا شروع کردیا آہستہ آہستہ وہ پورا درود پاک پڑھنے لگ گیا اور وہ بالکل ٹھیک ہو گیا اس نے بتایا کہ میں بکریاں چرایا کرتا درود پاک پڑھتا رہتا تھا۔ یہ درود پاک کی برکت ہے کہ میں ٹھیک ہو گیا ہوں۔

﴿۲۸﴾

درود پاک کی برکت سے فیل لڑکا پاس ہو گیا

ہمارے ایک ساتھی کے دوست حضرت مولانا محمد اشرف جو کہ جامعہ رضویہ کے فاضل علماء میں سے ہیں ان کا بیٹا میرے پاس مفتی آباد میں آیا اور بیان کیا کہ میں نے تین بار بی۔ اے کا امتحان دیا ہے اور تینوں بار فیل ہوا ہوں بڑی پریشانی بنی ہوئی ہے۔ میں نے سن کر کہا میرے

عزیز درود پاک پڑھتے رہو اللہ تعالیٰ کرم کر دے گا۔ وہ چلا گیا دو تین ماہ کے بعد دونوں باپ بیٹا آئے اور بہت ہی خوش تھے۔ مولانا محمد اشرف نے بتایا کہ یہ میرا بیٹا آپ کے ہاں آیا تھا اور اپنی بپتی سنائی تھی آپ نے اسے درود پاک پڑھنے کو کہا تھا یہ روزانہ بڑے شوق سے پانچ ہزار بار درود پاک پڑھتا رہا پھر اوپر سے محکمہ تعلیم کی طرف سے آڈر آیا کہ مطالعہ پاکستان والوں کو پانچ پانچ نمبر اضافی دیئے جا رہے ہیں تو میرا بیٹا گھر بیٹھے درود پاک کی برکت سے پاس ہو گیا۔

والحمد للہ رب العالمین

درود پاک کی برکت سے سات لاکھ مل گئے

ملہ نائلون سنٹر جناح کالونی فیصل آباد کے محمد شاہد صاحب کا بیان ہے کہ میں محمد پورہ میں جو جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد محفل ہوتی ہے اس میں شریک ہوتا رہا۔ پھر غفلت کی وجہ سے کچھ عرصہ شرکت نہ کر سکا ایک دن مجھے ہفتہ کے دن کسی کے سات لاکھ دینا تھے مگر کوئی سبب

نہیں بن رہا تھا کافی پریشانی ہوئی اچانک خیال آیا کہ درود پاک کی محفل میں شرکت سے کوتاہی کیوں ہوئی لہٰذا میں جمعہ کے دن محمد پورہ میں درود پاک محفل میں شریک ہوا وہاں دعاء ہوئی میں گھر آ گیا دوسرے دن بروز ہفتہ گھر سے وضو کیا اور درود پاک پڑھتا ہوا دوکان پر آیا دروازہ کھولا اور وہاں بھی درود پاک پڑھتا رہا۔

اللہ تعالیٰ کی قدرت کہ دن کے ایک بجے میرے پاس سات لاکھ پہنچ گئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور وعدہ کیا کہ آئندہ درود پاک کی محفل میں ناغہ نہیں ہوا کرے گا۔ فقط والسلام

﴿۳۰﴾

درود پاک کی محفل کی برکت سے لوٹی ہوئی ٹیکسی مل گئی

آج سے اندازاً دو تین ماہ قبل میرے پاس مفتی آباد میں ایک نوجوان آیا جس کی عمر تقریباً ۳۵ یا ۳۷ سال تھی اپنا واقعہ بیان کیا کہ میں ٹیکسی ڈرائیور ہوں میری اپنی ٹیکسی تھی ایک رات میرے گھر تین چار آدمی آئے اور کہا کہ فلاں ہسپتال میں ہمارا ایک مریض ہے ہمیں وہاں تک

لے چل میں نے ان کو بٹھالیا جب ہم نہر کے کنارے پہنچے تو انہوں نے اسلحہ نکال لیا مجھے نیچے اتار کر میری ٹیکسی لے کر فرار ہو گئے ہیں ۔ میرے لئے بڑی پریشانی بن گئی ہے ۔ میں نے اس کو محمد پورہ کی درود پاک کی محفل کے چند واقعات سنائے اور وہ چلا گیا اور وہ چند ماہ بعد ٹیکسی لے کر مفتی آباد پہنچا اور واقعہ سنایا کہ آپ نے مجھے محمد پورہ کی محفل درود پاک کے متعلق واقعات سنائے تھے میں نے سن کر باقاعدہ محمد پورہ کی محفل میں شریک ہونا شروع کر دیا ۔ چند دن ہوئے کہ ڈاکو میری ٹیکسی میرے گھر کے سامنے کھڑی کر کے چلے گئے ہیں اور یہ ساری برکت درود پاک کی محفل کی ہے ۔

﴿۳۱﴾

درود پاک کی برکت سے ڈوبی ہوئی رقم مل گئی

مورخہ ۹ ۔ جولائی ۲۰۰۱ء مطابق ۱۷ ۔ ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ بروز پیر صبح پونے آٹھ بجے فقیر کے ہاں مفتی آباد میں عزیزم الحاج شیخ محمد یاسین صاحب آئے اور بیان کیا کہ میرے ماموں جان شیخ مختار احمد صاحب

ساکن گوروناننگ پورہ گلی نمبر ۷ گوجرانوالہ کے کسی کے ذمہ دس لاکھ روپے تھے وہ دینے سے منکر ہو گیا۔ ماموں جان میرے پاس آئے اور کہا کہ فلاں شخص میرے دس لاکھ روپے لے کر بیٹھ گیا ہے۔ میرا کاروبار ٹھپ ہو گیا ہے بڑے جتن کئے ہیں مگر وہ شخص پیسے نہیں دیتا۔ عزیزم حاجی صاحب نے بیان کیا کہ میں نے ماموں جان کو کہا کہ آپ اپنے گھر میں درود پاک پڑھنا شروع کر دیں۔ ماموں جان نے اپنے گھر میں بمع اہل وعیال درود پاک پڑھنا شروع کر دیا ماموں جان نے بتایا کہ ایک سال بعد وہ شخص آیا اور آدھے پیسے دے کر معافی مانگ کر چلا گیا اور کہہ گیا کہ میں دس پندرہ دن میں باقی پیسے بھی حاضر کر دوں گا۔ اور ساتھ بیان کیا کہ کچھ عرصہ سے کوئی چیز مجھے پریشان کر رہی ہے کہ فلاں کے پیسے ادا کر دو۔

فقط

بزبان الحاج محمد یاسین صاحب

لیاقت ٹاؤن فیصل آباد

﴿۳۲﴾

درود پاک کی برکت سے لوٹا ہوا موٹر سائیکل مل گیا

میں نے ٹیکسی والا واقعہ مفتی آباد کی مسجد میں درود پاک کی محفل میں سنایا تو عزیزم محمد سعید عسکری صاحب اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور بیان کیا کہ میں فیصل آباد میں اسٹیشن والی مسجد میں جمعہ پڑھایا کرتا ہوں وہاں ایک بلنگ کلرک محمد اشفاق صاحب نے بتایا کہ میرا موٹر سائیکل ڈاکو چھین کر لے گئے ہیں میں نے کہا مفتی آباد ادارہ تبلیغ الاسلام کی مسجد میں ہر جمعہ کو درود پاک کی محفل ہوتی ہے آپ اس میں شرکت کیا کریں اس نے محفل میں شریک ہونا شروع کر دیا تو ایک دن اس نے بتایا کہ ڈاکو میرا موٹر سائیکل میرے گھر کے سامنے کھڑا کر کے چلے گئے ہیں ۔ یہ برکت محفل درود پاک کی ہے ۔

بزبان محمد سعید عسکری صاحب فیصل آباد

﴿۳۳﴾

محفل درود پاک کی برکت سے بہار آ گئی

رمضان المبارک ۱۴۲۲ھ سے کچھ دن پہلے میرے پاس ایک خط فیصل آباد سے آیا لکھنے والے نے بیان کیا کہ میں ہر جمعہ کے دن محمد پورہ کی محفل درود پاک میں شرکت کیا کرتا تھا میرا کاروبار بھی بہت اچھا تھا پھر کچھ عرصہ بوجہ غفلت محفل میں حاضری سے محروم رہا اس دوران میرا کاروبار تباہ ہو گیا میرا مکان بک گیا اور میں بیس لاکھ کا مقروض ہو گیا پریشانی حد سے بڑھ گئی ایک دن سوچتے سوچتے یہ بات سامنے آئی کہ بہت ممکن ہے یہ پریشانی درود پاک کی محفل سے غیر حاضری کی وجہ سے آئی ہے پھر میں نے باقاعدگی کے ساتھ محفل درود پاک میں شریک ہونا شروع کر دیا اور پھر ایسی بہار آئی کہ میں نے اپنا ہی مکان فروخت کیا ہوا خرید لیا اور میرا بیس لاکھ کا قرضہ بھی اتر گیا اور یہ بہاریں درود پاک کی ہیں۔ والسلام

ان مندرجہ بالا چند واقعات میں آبِ کوثر کا ذکر نہیں لیکن تحریر کر دیئے گئے ہیں۔ کیونکہ آبِ کوثر کو بھی درود شریف کی برکت سے ہی مقبولیت عطاء ہوئی ہے۔

﴿۳۴﴾

آب کوثر کی برکت سے بیماری بھی ختم اور ملازمت بھی مل گئی

عزیزم الحاج میاں محمد خالد صاحب سلمہٗ کی ملاقات ظفر محمود صاحب کے ساتھ ہوئی اس نے بتایا کہ میں ۱۹۷۴ء سے اظہار لمیٹڈ کمپنی کے ساتھ وابستہ ہوں۔ میں بیمار ہو گیا تھا کمپنی والوں نے مجھے فارغ کر دیا میں ایک سال بیمار رہا پھر مجھے رانا محمد عاشق کے ہاں سے کتاب آب کوثر ملی میں نے پڑھ کر کثرت سے درود پاک پڑھنا شروع کر دیا جس سے میری بیماری بھی ختم ہو گئی اور اسی کمپنی میں ملازمت بھی مل گئی۔ اور اس کی برکت سے میرا عقیدہ بھی درست ہو گیا۔ کیونکہ پہلے میں وہابی ہو گیا تھا اب اللہ تعالیٰ کا لاکھوں بار شکر ہے۔ فقط والسلام

ظفر محمود

﴿۳۵﴾

آب کوثر کی برکت سے ملازمت مل گئی

عزیزم محمد خالد صاحب نے بیان کیا کہ ایک شخص محمد مظہر مجھ سے ملا وہ میرے پاس میرے دفتر آیا اور کہا بھائی خالد صاحب میں ایک مل میں ملازم تھا مگر مجھے فارغ کر دیا گیا میرا کچھ کرو میں نے اس کے سامنے مندرجہ بالا واقعات بیان کیے اور کہا آپ بھی کتاب لے جائیں اور پڑھ کر عمل کریں ۔وہ بولا مزا تو جب ہے کہ مجھے بھی ملازمت ملے وہ چلا گیا اور پھر چند دنوں کے بعد اس کا فون آیا کہ بھائی خالد صاحب مجھے کتاب کی برکت سے کیمیکل کمپنی میں ملازمت مل گئی ہے ۔ اور ساتھ گاڑی (کار) مل گئی ہے ۔اور یہ برکت اس کتاب آب کوثر کی ہے ۔

والحمد للہ رب العالمین

﴿۳۶﴾

آبِ کوثر کی برکت سے عقیدہ درست ہوگیا

فقیر ابوسعید غفرلہٗ ایک بار اپنے احباب کے ساتھ کوٹلی شریف آزاد کشمیر دربار شریف میں حاضر تھا نماز عشاء کے بعد ہم لوگ کمرہ میں بیٹھے تھے کہ ایک صاحب دروازہ سے اندر آئے اور پوچھا مفتی محمد امین صاحب کون ہیں۔ احباب نے میری طرف اشارہ کیا تو وہ بڑے خوش ہوئے اور بتایا کہ مجھے پتہ نہیں تھا کہ آپ سے یہاں ملاقات ہو جائے گی میں نے تو آپ سے ملنے فیصل آباد جانا تھا۔ پھر بیان کیا کہ میرا نام حاجی مقصود ہے میں لاہور کا رہنے والا ہوں میں پکا وہابی تھا۔ میں کبھی داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کے دربار نہیں گیا میرا سارا خاندان غیر مقلد وہابی ہے مجھے کہیں سے کتاب آبِ کوثر ملی میں نے وہ پڑھی تو میری حالت ہی بدل گئی ہے۔ اب میں پکا سُنی ہوگیا ہوں اب میں داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کے دربار حاضری دیتا ہوں۔ پھر وہ بار بار اس بات کو دہراتے رہے کہ مفتی صاحب آپ نے تو کمال کر دیا۔ کتاب آبِ کوثر لکھ کر بڑا احسان

کیا۔ واللہ تعالیٰ اعلم وھو نعم الوکیل

﴿۳۷﴾

درود پاک کی برکت سے فالج ختم ہو گیا

صوفی عالمگیر گل ساکن منصورہ ضلع فیصل آباد جو کہ صوفی منش اور پابند صوم وصلوٰۃ ہیں میرے پاس آئے اور بیان کیا کہ میں ۱۳ اکتوبر ۲۰۰۱ء کو رات دو بجے نماز تہجد کے لئے اُٹھا تو میرے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں مفلوج ہو گئے بمشکل وضو کیا مگر تہجد کے نوافل نہ پڑھ سکا۔ میری ٹانگیں جڑ گئیں۔ صبح ہوئی تو میرے ورثاء نے مجھے اُٹھایا اور مجھے فیصل آباد کے ہسپتال میں لے گئے میرے ساتھ قاری محمد ثقلین مہروی جو کہ ہمارے چک کے خطیب ہیں وہ بھی تھے۔ ڈاکٹروں نے چیک اپ کیا اور کہا کہ حملہ شدید ہے۔ لیکن صبح نو بجے ڈاکٹر صاحب آئیں گے تو وہ صحیح رپورٹ دیں گے۔ میں نے اور قاری صاحب موصوف نے درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ کیونکہ ہم نے کتاب آب کوثر پڑھی ہوئی تھی اور ہمارا عقیدہ تھا کہ ہر درد کی دوا ہے صل علے محمد، ہر مرض کی شفا ہے صل علی محمد صلی اللہ

علیہ وسلم ۔تھوڑی دیر گذری تو میری ٹانگوں میں حرکت پیدا ہوگئی صبح نو
بجے بڑے ڈاکٹر صاحب آئے تو چیک اپ کرنے کے بعد بتایا کہ آپ
بالکل ٹھیک ہیں گویا کہ فالج کا حملہ ہوا ہی نہیں ۔ میں نے کہا کہ ڈاکٹر
صاحب حملہ تو ضرور ہوا تھا آپ ڈاکٹروں کی رپورٹیں دیکھ لیں مگر درود
پاک کی برکت سے سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کرم ہو گیا ہے ۔

مشکل کشا ہے تیرا نام تجھ پر درود اور سلام

عالمگیر گل از منصورہ تحصیل وضلع فیصل آباد

﴿۳۸﴾

درود پاک کی برکت سے ہیپا ٹائٹس بی اور سی ختم ہوگیا

میں رانا محمد عاشق مکان نمبر ۲۴/ پی گلی نمبر ۱۲۔الفیاض کالونی
ستیانہ روڈ فیصل آباد کا رہائشی ہوں مجھے ۱۹۹۷ء میں یرقان ہیپاٹائٹس بی
اورسی ہو گیا اور ڈاکٹر صاحب کی ہدایات کے مطابق آغا خان یونیورسٹی
سے ٹیسٹ کروائے ٹیسٹ رپورٹ میں بی اورسی وائرس کلیر ہو گیا میں اور
گھر والے تمام افراد بہت پریشان تھے ڈاکٹر صاحب نے اس بات کی

تصدیق کی کہ اس بیماری کا کوئی علاج نہیں ہے آپ نے تین چار لاکھ کا
والدین کا نقصان کرنا ہے لیکن فائدہ کچھ نہیں ہوگا۔ مسجد میں میرا بھتیجا نماز
پڑھنے گیا وہاں پر قاری مقبول صاحب نے اس کو آب کوثر کا تحفہ دیا وہ
گھر آ گیا میں نے اور تمام گھر والوں نے کتاب آب کوثر پڑھی اور درود
پاک کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا گھر میں محفل میلاد منعقد کروائی ہر
روز (۱۰۰۰) بار درود پاک پڑھا جاتا۔ گھر میں گھر والے افراد بیٹھ کر
کثرت سے درود پاک پڑھتے ہیں رحمت والے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے کرم فرما دیا۔ کچھ عرصہ بعد ڈاکٹر صاحب نے دوبارہ ٹیسٹ کروائے
مبارک باد دی اللہ پاک نے آپ کو دوبارہ زندگی عطاء کی ہے۔ آپ
میری دوائی کے علاوہ بھی اور کوئی علاج کرتے ہیں؟ میں نے کہا سرکار
مدینہ نے کرم فرما دیا ہے میں ہر روز کثرت سے درود پاک پڑھتا ہوں
جس کی برکت سے بی اور سی وائرس ختم ہو گیا ہے میں نے تقریباً ۵۰۰
کتاب آب کوثر محبت والوں میں تقسیم کی ہے اس کے اوپر نام لکھ دیتا ہوں
جو کتاب پڑھتا ہے میرے حق میں دعاء کرتا ہے۔

میں نے کتاب عظمت نام مصطفیٰ میں پڑھا جو کوئی دعا کرے

میں اپنے بیٹے کا نام محمد یا احمد رکھوں گا اللہ تعالیٰ بیٹا عطا کرے گا۔ درود پاک کی برکت سے اور رحمت والے نبی علیہ السلام کے نام کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بیٹا دیا اور میں نے اس کا نام محمد احمد رکھا ہے ۔میرے دوست ظفر محمود نے کہا آپ کو مفتی امین صاحب سے بہت عقیدت اور محبت ہے آپ کی کبھی ملاقات ہوئی ہے یا نہیں؟ میں نے کہا جس وقت بلائیں گے پھر جاؤں گا۔ آخر عاشق رسول سے ملنے کا وقت آ گیا۔ مورخہ ۱۶ مارچ ۲۰۰۲ء کو صبح صوفی خالد میرے گھر آئے اور ملاقات کا بلاوا دیا۔ ہم ملاقات کے لئے مفتی صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مورخہ ۱۷ مارچ ۲۰۰۲ء کو مفتی صاحب ہمارے گھر تشریف لائے رحمت والے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کرم کر دیا۔

والسلام
رانا محمد عاشق

(۳۹)

آبِ کوثر کی برکت سے ملازمت مل گئی

عزیزم محمد خالد صاحب نے بیان کیا کہ ایک شخص جس کا نام برکت علی ہے وہ مجھ سے ملا اور کہا میں مشتاق ٹیکسٹائل میں ڈائینگ ماسٹر تھا مل والوں نے مجھے فارغ کر دیا یعنی ملازمت سے جواب دے دیا۔ میرا کچھ کرو۔ تو میں نے اسے کتاب آبِ کوثر دی اور کہا اس کو پڑھو اور عمل کرو وہ کتاب لے کر چلا گیا اور ہفتہ بعد مجھ سے ملا اور بتایا کہ درود پاک کی برکت سے مجھے مل والوں نے واپس بلا لیا ہے اور اب میں وہیں کام کر رہا ہوں۔

(۴۰)

آبِ کوثر کی برکت سے ملازمت مل گئی

عزیزم میاں محمد خالد صاحب نے بیان کیا کہ ایک شخص مسمی عبدالرزاق جو کہ میرا واقف ہے لیکن وہ میرا گھر نہیں جانتا تھا وہ پوچھتے ہوئے میرے گھر آیا اور ملاقات کے دوران بتایا کہ میں ملت ٹیکسٹائل

فیصل آباد میں اسسٹنٹ ڈائینگ ماسٹر تھا مل والوں نے بحران کی وجہ سے مجھے ملازمت سے فارغ کر دیا تو آپ ہی مجھے کہیں لگوا دیں۔

میں نے اسے بھی آب کوثر کتاب دی اور کہا اسے پڑھو اور عمل کرو۔ وہ کتاب لے کر چلا گیا، پھر چند دن کے بعد مجھ سے ملا اور خوش ہو کر کہا کہ میں اپنی سابقہ جگہ پر بحال ہو گیا ہوں اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔ والحمدللّٰہ رب العالمین

﴿۴۱﴾

﴿آب کوثر کی برکت سے ملازمت مل گئی﴾

عزیزم میاں محمد خالد صاحب سلمہٗ نے بیان کیا کہ ایک شخص مسمی عبدالرؤف جو کہ فیصل آباد میں رہتا ہے وہ میرے پاس آیا اور آزردہ ہو کر کہا میں بے کار پھر رہا ہوں مجھے کہیں بھی ملازمت نہیں ملی تو میں نے اسے بھی کتاب آب کوثر دی اور کہا اسے پڑھ کر عمل کرو، اللہ تعالیٰ بہتر سبب بنائے گا۔

وہ کتاب لے کر چلا گیا اور کچھ دنوں کے بعد ملا اور بتایا کہ وہ

اپنے گھر بیٹھا کتاب آب کوثر پڑھ رہا تھا ابھی آدھی پڑھی تھی اچانک فون آ گیا کہ آپ الیاس ٹیکسٹائل ملز میں پہنچ جائیں آپ کو رکھ لیا گیا ہے اور اس نے کہا میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے یہ ملازمت اس کتاب کی برکت سے ملی ہے۔

والحمدللّٰہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی حبیبہ رحمۃ للعالمین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین.

واقعہ ۴۲

آب کوثر نے بے راہ کو سیدھے راستہ پر لگا دیا

ہمارے پاس جھنگ روڑ فیصل آباد سے محمد رفیع صاحب آئے اور اپنا واقعہ سنایا کہ میری پاورلومز کی فیکٹری ہے میں نے قرآن مجید بھی پڑھا ہوا ہے لیکن آٹھ سال گذر گئے کہ کبھی قرآن پاک کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔ دن رات فلم بینی، گانے سننا یہی کام رہ گیا تھا کہ ٹی وی تھک جاتا مگر میں گانے سننے فلمیں دیکھنے سے نہیں تھکتا تھا۔ میرا چونکہ کپڑے کے لینے دینے کے اعتبار سے حاجی نعیم صاحب کے ساتھ کاروباری تعلق تھا ایک

دن حاجی صاحب موصوف آئے اور مجھے کتاب آب کوثر دی میں نے پکڑ کر الماری میں رکھ دی وہ کتاب بائیس ۲۲ دن پڑی رہی ایک رات میں بارہ بجے تک ٹی وی دیکھتا رہا تھک کر اٹھا اندر جانے لگا تو شیشہ میں سے کتاب آب کوثر پر نظر پڑی خیال آیا کہ میں دیکھوں تو یہ کیسی کتاب ہے اپنی آرامگاہ پر لے گیا اور مطالعہ شروع کر دیا اور روتے ہوئے میرا چہرہ آنسوؤں سے تر ہو گیا جب کتاب ختم کی تو دیکھا کہ صبح کے آٹھ بج چکے تھے وہیں پر سچی توبہ کی نماز شروع کر دی۔ قرآن مجید پڑھنا شروع کر دیا پھر رمضان مبارک آیا تو میں لاہور داتا گنج بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ کے دربار جا کر اعتکاف بیٹھ گیا واپس آکر درود پاک کی کثرت شروع کر دی بلکہ جو کاریگر میری فیکٹری میں کام کرتے تھے میں نے ان سے کہہ دیا جو آپ میں سے کثرت سے درود پاک پڑھے گا میں اسے چار روپے فی تھان مزدوری زیادہ دونگا۔

زاں بعد اسی محمد رفیع صاحب نے داڑھی رکھ لی اور وہ ہر اتوار یہاں درود پاک والی مسجد گلزار مدینہ میں درس سننے بھی آتے ہیں اب وہ صالحین میں سے نظر آتے اللہ تعالے ان کو اور ہم سب کو جنت الفردوس

عطا کرے۔وما ذالک علے اللہ بعزیز.

واقعہ ۴۳

آب کوثر کی برکت سے ٹیچر نیک خاتون بن گئی

گذشتہ سال بی سی ٹاور میں الحاج میاں محمد خالد صاحب کے نام خوشاب سے خط آیا جس کا مفہوم مندرجہ ذیل ہے۔

میں خوشاب کے گرلز ہائی سکول میں ٹیچر ہوں۔رمضان مبارک کے مہینہ میں میری ایک سہیلی اعتکاف بیٹھ گئی جب وہ اعتکاف سے فارغ ہوئی تو میں نے پوچھا بہن اعتکاف کے دوران کتنی بار قرآن مجید پڑھا ہے۔اس نے کہا قرآن مجید تو جتنا پڑھا گیا پڑھا ہے میں نے ایک کتاب دوبار پڑھ لی ہے یہ سن کر میں نے کہا کیا تم نے ناول پڑھنے کیلئے اعتکاف کیا تھا اس نے غصہ نہ کیا اور اندر سے ایک کتاب لا کر مجھے دی اور کہا پہلے تو اس کو پڑھ پھر میرے ساتھ بات کرنا وہ کتاب تھی آب کوثر میں نے مطالعہ شروع کیا تو میری حالت تبدیل ہونا شروع ہوگئی میں وہ خاتون تھی کہ سر پر دوپٹہ نہیں لیتی تھی اور بالوں کے قسماقسم کے سٹائل بناتی تھی اعلی

سے اعلی کٹنگ کرواتی رہی ہوں مجھے گانے پسند تھے بستر پر رسالے پڑھ کر سوتی تھی۔

کتاب کے مطالعہ کے ساتھ ہی میرے سر پر دوپٹہ آ گیا نیز اب میں نے پانچ وقت کی پابندی سے نماز بھی شروع کر دی ہے اور نماز فجر کے بعد جب تک پانچ سو بار درود شریف نہ پڑھ لوں مصلے سے نہیں اٹھتی پھر میں نے آپ کے دفتر سے ۳۴ عدد آب کوثر منگوائیں ایک میں نے خود رکھ لی اور ۳۳ عدد میں نے ایسی خواتین کو دیں جو میری طرح ہی دین سے دور تھیں اور اب الحمدللہ وہ ساری کی ساری نیک نمازن بن گئی ہیں۔

فقط

ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول خوشاب

واقعہ ۴۴

ایک راستے سے بھٹکا ہوا آب کوثر کی برکت سے سیدھے راستے پر آ گیا

سرینا ہوٹل فیصل آباد میں ایک انجینئر جن کا نام صابر حسین سیٹھی

ہے نے بی سی ٹاور جناح کالونی دفتر میں خط بھیجا جس کا مفہوم مندرجہ ذیل ہے۔

میں سرینا ہوٹل میں انجینئر ہوں مجھے کسی نے ایک کتاب بنام نظر بد دی میں اس کے آخر میں کچھ کتابوں کے نام درج تھے کہ یہ کتابیں بی سی ٹاور سیکنڈ فلور جناح کالونی سے مفت حاصل کی جاسکتی ہیں میں اسی شوق میں بی سی ٹاور پہنچ گیا۔ وہاں سے مجھے کتاب آب کوثر ملی میں وہ کتاب گھر لے گیا اور پڑھی تو میری حالت ہی بدل گئی میں وہ انسان ہوں کہ نماز تک نہیں پڑھتا تھا، گانے گانا، فلمیں دیکھنا یہی میرا شغل تھا ٹی وی تھک جاتا لیکن میں نہیں تھکتا تھا اس کتاب آب کوثر سے میری حالت بالکل تبدیل ہوگئی ہے اب میں نے ٹی وی دیکھنے، گانے سننے سے توبہ کر لی ہے اور میں پانچ وقت کا نمازی بن گیا ہوں بلکہ اب میں تہجد کی نماز بھی پڑھتا ہوں اور درود شریف کثرت سے جاری ہے۔ اب ہوٹل میں کئی مہمان آتے ہیں اور مجھ سے کہتے ہیں ٹی وی سیٹ خراب ہو گیا ہے اسے درست کرو میں درست کرنے کے بعد کہتا ہوں ذرا دیکھو یہ سیٹ ٹھیک ہوا ہے یا نہیں وہ کہتے ہیں آپ خود دیکھ لیں میں کہتا ہوں میں نے توبہ کر لی ہے اب میں

نہیں دیکھوں گا میرے اس رویہ کو دیکھ کر کئی مہمان توبہ کر لیتے ہیں۔

نیز ہوٹل میں کچھ خواتین جو ملازم ہیں وہ ننگے سر ہوتی ہیں میں ان کو بی سی ٹاور سے رسائل لا کر دیتا ہوں تو وہ توبہ کر لیتی ہیں اب وہ سر ڈھانپ کر رکھتی ہیں۔اور یہ ساری برکتیں کتاب آب کوثر کی ہیں۔

فقط

صابر حسین سیٹھی سرینا ہوٹل فیصل آباد

واقعہ ۴۵

آب کوثر گھر میں رکھنے سے ڈر اور خوف سے نجات

آج سے چند سال پہلے ربانی دوا خانہ محلہ محمد پورہ گلی نمبر ۱۱ فیصل آباد سے حکیم محمد بوٹا صاحب آئے اور ذکر کیا کہ ہمارے گھر میں خوف اور ڈر بہت زیادہ ہے حتیٰ کہ میری بچیاں اور ان کی والدہ گھر چھوڑ کر ننہیال چلی گئی ہیں لہٰذا کوئی تعویز دیں میں نے ان کو تعویز لکھ دیا دو چار دن کے بعد ملاقات ہوئی تو میں نے پوچھا حکیم صاحب کیا حال ہے انہوں نے بتایا کوئی فرق نہیں ہوا میں نے پوچھا کیا آپ کے گھر میں آب کوثر

ہے؟ کہا نہیں ہے میں نے کہا آب کوثر رکھو پھر چند روز کے بعد ملاقات ہوئی اور پوچھا حکیم صاحب کیا حال ہے حکیم نے بتایا کہ بالکل خیریت ہوگئی ہے اب کسی قسم کا کوئی خوف یا ڈر نہیں۔

والحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی حبیبہ و نبیہ سید العالمین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین۔

﴿واقعہ ۴۶﴾

آب کوثر کی برکت سے قرض ادا ہو گیا

مورخہ یکم جنوری ۲۰۱۱ء نماز ظہر کے بعد میرے پاس دربار بابا نور شاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ سے محترم رفاقت صاحب آئے اور واقعہ بیان کیا کہ میں تنگدستی کا شکار ہو گیا حتی کہ میرے اوپر پچیس لاکھ قرض ہو گیا۔ بہت بڑی پریشانی ہوئی پھر قسمت جاگی کہ مجھے کہیں سے کتاب آب کوثر دستیاب ہوئی میں نے پڑھنا شروع کر دی تو اللہ تعالی نے اس کتاب کی برکت سے میرے حالات بدل دیئے اور پچیس لاکھ کا قرضہ بھی ادا ہو گیا ہے۔ اور میں صرف یہ واقعہ سنانے کے لئے آپ کے ہاں آیا ہوں۔

والسلام حافظ رفاقت دربار بابا نور شاہ ولی فیصل آباد

واقعہ ۴۷

درود پاک کی برکت سے ایک لاکھ ستاون ہزار کا قرضہ ادا ہو گیا

مورخہ ۱۹ مارچ ۲۰۱۲ء کے اخبار ایکسپریس میں واقع شائع ہوا کہ گوجرانوالہ میں شیخ انیس نقشبندی جو کہ ریڑھی پر حلیم چاول فروخت کیا کرتا تھا۔ اس نے اپنی دو بیٹیوں اور ایک بیٹے کی شادی کی جس کی وجہ سے اس پر ایک لاکھ ستاون ہزار کا قرضہ چڑھ گیا۔ وہ بہت متفکر ہوا کہ ریڑھی کے کاروبار سے قرضہ نہیں اتر سکتا۔ پھر اس نے کثرت سے درود پاک پڑھ کر دربار الٰہی میں دعاء کی کہ میرا قرضہ اتر جائے۔

پھر چند دنوں کے بعد مغرب کے وقت کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا دروازہ کھولا تو ایک اجنبی آدمی کھڑا تھا۔ اس نے پوچھا کیا آپ کا نام شیخ انیس ہے؟ جواب میں کہا ہاں میرا نام ہی شیخ انیس ہے اس آنے والے نے کہا مجھے اندر لے چلو۔ میں نے اسے اندر بلا لیا تو اس نے پوچھا کہ آپ کے سر قرضہ ہے؟ میں نے کہا، ہاں اس نے سوال کیا کتنا قرضہ

ہے؟ میں نے کہا ایک لاکھ ستاون ہزار اس نے جیب سے لفافہ نکالا اور ہزار ہزار کے نوٹ نکالے جو کہ ایک لاکھ ستاون ہزار ہی تھے اس نے مجھے پکڑائے اور کہا کہ میں لاہور کا رہنے والا ہوں۔ مجھے خواب میں حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور سرکار نے حکم دیا کہ گوجرانوالہ میں شیخ انیس ہے اس پر قرضہ ہے جا کر اس کا قرضہ اتار دو اور یہ میری خوش نصیبی ہے کہ یہ حکم مجھے ملا جو میں پورا کر رہا ہوں پھر میں نے کھانے کی پیشکش کی لیکن اس نے معذرت کی اور اٹھ کر چلا گیا۔

﴿روزنامہ ایکسپریس 12-03-19﴾

﴿واقعہ ۴۸﴾

آب کوثر کی برکت سے ڈوبی ہوئی رقم واپس مل گئی

مورخہ ۲ اپریل ۲۰۱۲ء میرے پاس عزیزم محمد سعید عسکری صاحب سلمہٗ آئے اور واقعہ سنایا کہ ہمارے گھر میں ایک خاتون حشمت بی بی کام کرنے آتی ہے۔ ایک دن وہ اپنی نند مسماۃ صغریٰ بی بی کو ساتھ لے آئی اور اس صغریٰ بی بی نے واقعہ بیان کیا کہ میں نے ایک دوکاندار سے

واشنگ مشین خریدنے کا سودا کرلیا ہے جس کی قیمت سات ہزار روپے طے پائی اور اس دوکاندار نے کہا کہ ماہانہ پانچ صدروپے وصول کروں گا اور جب چار ہزار وصول ہو جائیں گے تو مشین دی جائے گی اور بقایا تین ہزار روپے میں پانچ صدروپے ماہانہ وصول کروں گا۔ اور میں نے پانچ صد ماہوار دینا شروع کر دیا اور جب تین ہزار پانچ صد روپے ادا ہو گئے اور میں آٹھویں قسط لے کر گئی کہ آج مجھے مشین مل جائے گی لیکن دُکان وہ بند تھی اور پتہ چلا کہ دوکاندار دُکان چھوڑ کر بھاگ گیا ہے۔ صغریٰ بی بی نے رو کر کہا عسکری صاحب آپ ہی کچھ کریں تھانیدار سے کہہ کر میری رقم واپس دلوائیں۔ میں نے کہا تھانے میں کوئی نہیں سنتا ہے۔ بی بی آپ درود شریف کثرت سے پڑھیں کیونکہ کتاب آب کوثر کہتی ہے کہ درود شریف پڑھنے سے سارے کام ہو جاتے ہیں۔ یہ سن کر وہ صغریٰ بی بی مجھ سے درود خضری لکھوا کر روتی ہوئی چلی گئی۔ اور اس نے کچھ دن درود شریف پڑھا اور پھر دعاء کی اے اللہ پاک تیرے محبوب پر درود شریف سچا ہے تو میری رقم دلوا دے۔

اس صغریٰ بی بی کا بیان ہے کہ ایک دن صبح صبح میرا دروازہ کسی

نے زورزور سے کھٹکھٹایا میں باہر نکلی تو وہ دوکاندار کھڑا تھا اور اس نے کہا بی بی مجھے کئی دنوں سے کوئی سو نے نہیں دیتا اور کہتا ہے اس کی رقم واپس کر ۔ لہٰذا بی بی یہ رقم -/3500 لے لو اور مجھے معاف کر دو اور وہ مجھے میری رقم دے کر چلا گیا۔

محمد سعید عسکری گلبرگ اے فیصل آباد

۲ اپریل ۲۰۱۲ء

واقعہ ۴۹

درود پاک کی برکت سے مشکل حل ہوگئی

عزیزم حافظ محمد معظم ساکن گلبرگ سی فیصل آباد نے تحریری طور پر بیان کیا کہ میرے بڑے بھائی کی آج سے چند سال پہلے شادی طے پائی اور وہ حج کرنے گیا وہاں سے اُس نے شادی کا سامان کافی سارا خریدلیا اور جب وہ واپسی کے لئے ائیر پورٹ پر پہنچا اور سامان وزن کرایا تو کاؤنٹر پر موجود نمائندے نے کہا چونکہ سامان زیادہ ہے لہٰذا -/500 ریال دو گے تو پھر سامان بُک ہو گا۔ میرے بھائی نے کہا کہ

میرے پاس تو اتنے ریال نہیں ہیں ۔اور اُس نے بیٹھ کر درود پاک پڑھنا شروع کردیا۔اسی دوران اُس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے ۔ اچانک وہاں ایک عربی صاحب پہنچ گئے اور نمائندہ سے پوچھا کیا بات ہے؟ یہ عزیز کیوں پریشان ہے؟ نمائندے نے کہا کہ اس کا سامان زیادہ ہے ۔ -/500 ریال دینے پڑیں گے تو پھر اس کا سامان بک ہوسکتا ہے ۔ اُس عربی نے جیب میں ہاتھ ڈالا اور پانچ سو ریال نکال کر نمائندے کو دیئے اور کہا یہ لو -/500 ریال اور اس کا سامان بک کرلو۔اور میرے بھائی کا سامان بک ہوگیا۔اور یہ ساری برکت دورد پاک کی ہے ۔

واقعہ ۵۰

درود پاک کی برکت سے مشکل سے نجات مل گئی

عزیزم جمشید افضل نے تحریری طور پر بیان دیا کہ میں ۲۰۰۹ء میں اپنی زوجہ کے ہمراہ چائنہ اور ہانگ کانگ جانے کے لئے روانہ ہوا ۔ ہماری سیٹ اسلام آباد سے تھی ۔ دوہری شہریت کا حامل ہونے کی وجہ سے ہم پاکستانی پاسپورٹ گھر ہی چھوڑ کر اسلام آباد ائیر پورٹ پہنچ گئے ۔

جب ہم امیگریشن کے کاؤنٹر پر پہنچے تو انہوں نے پاکستانی پاسپورٹ مانگے جو ہمارے پاس نہیں تھے۔اور میرے زوجہ کا تو شناختی کارڈ بھی نہیں تھا۔امیگریشن حکام نے کہا کہ پاکستانی پاسپورٹ آپ کو لانا ہوگا۔اس کے بغیر آپ سفر نہیں کر سکتے۔فلائٹ میں صرف دو گھنٹے باقی تھے۔تو اب اسلام آباد سے فیصل آباد آ کر پاسپورٹ لیجانا ناممکن تھا۔ میں نے عذر پیش کیا مگر وہ نہ مانا۔ مجھے اچانک قبلہ مفتی محمد امین صاحب کا درس یاد آیا کہ درود شریف ہر مسئلہ کا حل ہے۔میں نے خود بھی دل سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور زوجہ کو بھی پڑھنے کو کہا۔ابھی پانچ چھ منٹ ہی گزرے تھے کہ PIA کے ایک باریش آفیسر ہمیں اپنی جانب آتے ہوئے دکھے۔ چند لمحوں کے بعد بنا بتائے انہوں نے پوچھا بیٹا بہت پریشان ہو کیا معاملہ ہے؟ سارا معاملہ سنایا گیا۔وہ مجھے اپنے سینیئر انچارج کے پاس لے گئے انہوں نے کچھ سوالات کرنے کے بعد کہا کہ بیٹا آپ جہاز میں سوار ہو جائیں میں تمام معاملات سنبھال لوں گا۔ہم نے اللہ کا شکر ادا کیا۔اور بغیر پاکستانی پاسپورٹ کے جہاز میں سوار ہو کر چائنہ روانہ ہو گئے چائنہ اور وہاں سے ہانگ کانگ میں کینیڈین شہریت کا پاسپورٹ

دکھا کرسفر اور بزنس کے تمام معاملات طے پا گئے۔

پاکستان واپسی کے لئے جب ہم ایئر پورٹ پہنچے تو ہم سے پاکستانی پاسپورٹ مانگا گیا جو کہ ہمارے پاس نہیں تھا۔ NICOP کارڈ جو کہ دوہری شہریت کے حامل لوگوں کے پاس ہوتا ہے وہ مانگا مگر وہ بھی نہیں تھا۔ وہاں موجود آفیسر سر پکڑ کر بیٹھ گئی اور کہنے لگی کہ آپ دونوں تو بس میں سفر نہیں کر سکتے جہاز میں کیسے بیٹھنے دوں۔ پھر درود شریف کا خیال آیا اور ہم نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ پھر تھوڑی ہی دیر کے بعد اُس آفیسر نے ہمیں بلایا اور پوچھا کہ پاکستانی کونصلیٹ میں کوئی واقفیت ہے؟ ہم نے کہا نہیں۔ نہ جانے اُس کے دل میں کیا خیال آیا اُس نے پاکستانی کونصلیٹ کال ملادی۔ پھر اُس نے ہمیں اپنے ساتھ جہاز کی طرف چلنے کو کہا اور بتایا کہ پاکستانی کونصلیٹ نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اجازت نامہ فیکس کے ذریعے بھجوا دے گا۔ جہاز کی روانگی میں 20 منٹ ہیں اگر جہاز کے دروازے تک پہنچنے سے پہلے تک آپ کے لئے فیکس آ گئی تو آپ جا سکتے ہیں ورنہ آپ کو واپس ہانگ کانگ جانا پڑے گا۔ اور وہاں ضروری کاروائی میں تین چار دن لگ سکتے ہیں۔ ہم دونوں نے

درود شریف کا ورد جاری رکھا۔اس کی برکت یہ ہوئی کہ جہاز کے دروازے پر ایک صاحب فیکس کا پیپر لے کر انتظار کر رہے تھے۔ہم جہاز میں بیٹھ کر پاکستان کے لئے روانہ ہو گئے۔ یہاں میرا بھائی پاکستانی پاسپورٹ لیکر ائیر پورٹ پر موجود تھا اُس سے پاسپورٹ لئے اور امیگریشن حکام نے بغیر کوئی سوال کئے سٹیمپ لگا دی اور ہم فیصل آباد کے لئے روانہ ہو گئے اور یہ ساری برکت درود پاک کی ہے۔

واقعہ ۵۱

آب کوثر کی برکت سے بیماریوں سے شفاء حاصل ہوئی

مدینہ کالونی وہاڑی سے ایک بہن نے بذریعہ خط بیان دیا کہ میرے ماموں کی بیٹی اور پھوپھی کا بیٹا بیمار ہو گیا۔ میں نے نیت کر لی کہ وہ دونوں صحت یاب ہو جائیں تو میں آب کوثر تین مرتبہ پڑھوں گی تو وہ اللہ کے فضل سے صحت یاب ہو گئے۔میرے چچا کو سانس کی بیماری ہو گئی میں نے اُن کی صحت کے لئے بھی آب کوثر پڑھنے کا ارادہ کیا وہ اللہ کے فضل سے صحت یاب ہو گئے۔ میرے ایک کزن کو ڈینگی بخار ہو گیا اور وہ

ملتان نشتر ہسپتال میں زیر علاج تھے۔ میں نے نیت کی کہ اللہ اُن کو صحت دے تو میں آب کوثر تین بار پڑھوں گی۔ خدا کی رحمت اور آب کوثر کی برکت سے چند گھنٹوں بعد ہی وہ مکمل صحت یاب ہو گئے اور گھر واپس آ گئے۔ اور یہ سب آب کوثر اور درود پاک کی برکت ہے۔

واقعہ ۵۲

درود پاک کی برکت سے لا علاج مرض سے شفاء حاصل ہو گئی

عزیزم رفاقت علی سیالوی دربار حضرت بابا نور شاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریری بیان دیا کہ میرا بھتیجا جس کا نام شیراز ہے۔ وہ کافی بیمار تھا ہم اس کو ۶ اپریل ۲۰۱۲ء بروز جمعۃ المبارک صبح ۹ بجے عزیز فاطمہ ہسپتال لے کر گئے۔ اور ڈاکٹروں نے اس کو چیک کیا اور انہوں نے داخل کر لیا۔ جب بڑے ڈاکٹر صاحب آئے تو انہوں نے مریض کی حالت دیکھ کر ٹیسٹ لینے شروع کر دیئے اور تقریباً گیارہ بجے ڈاکٹر صاحب نے بلایا۔ اور ہمیں جواب دے دیا اور کہا یہ ہماری طرف سے فارغ ہے اس کے

پھیپھڑے ختم ہو گئے ہیں اور کہا کہ اگر آپ نے کسی رشتہ دار کو بلانا ہے تو بلالو کیونکہ مریض کا کوئی بھروسہ نہیں ہے ۔ ہم سب گھر والے گھبرا کر ہسپتال چلے گئے ۔اور جا کر دیکھا کہ اس کو آکسیجن لگی ہوئی ہے ۔ اور مریض بالکل ختم ہونے کے قریب تھا ۔ جمعہ کی نماز کا وقت تھا اور میں ہر جمعہ محمد پورہ میں درود شریف پڑھنے آتا تھا اور یہ سنا تھا کہ قبلہ حضرت صاحب فرماتے ہیں:

تیرا نام لیاں ٹل جاندیاں بلاواں نیں

تیرے نام وچ مولا نے رکھیاں شفاواں نیں

میں نے درود شریف پڑھ کر اپنے بھتیجے کے اوپر پھونکا اور تمام گھر والوں کو تلقین کی کہ تمام کام چھوڑ کر درود شریف پڑھنا شروع کر دو ۔ میں روتا ہوا محمد پورہ چلا گیا اور جب میں محمد پورہ سے درود پاک پڑھ کر واپس آیا تو اُس کی طبیعت سنبھل گئی تھی ۔اور الحمدللہ وہ روزانہ بہتر سے بہتر ہوتا گیا ۔اور درود پاک کی برکت سے تندرست ہو کر گھر آ چکا ہے ۔ میرا یہ عقیدہ ہے کہ درود پاک کی برکت سے تمام کام ہو جاتے ہیں ۔

واقعہ ۵۳

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کرم نوازی کا ایک واقعہ

جناب محمد صادق صاحب ساکن بخاری چوک ڈی ٹائپ کالونی نے بیان کیا کہ ۲۰۰۷ء میں ہم حج کرنے گئے۔ وہاں ایک کمرہ میں ہمارے گروپ کے کچھ ساتھی تھے جن میں شبیر نام کے ایک صاحب بھی تھے۔ غالباً محرم کی ۷ یا ۸ تاریخ تھی اور ہم واپسی کی تیاریوں میں تھے اور چونکہ زادراہ بھی ختم ہونے پر تھا ایسے میں شبیر صاحب کو ۴۰۰ ریال کی اشد ضرورت پڑ گئی۔ انہوں نے ہم ساتھیوں سے مانگے مگر کسی کے پاس بھی اب اتنی رقم نہیں تھی کہ اسے دے سکے۔ دوسری صبح وہ مجھے کہنے لگا کہ میرے ساتھ چلو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ فلاں جگہ سے جا کر پیسے لے لو۔ میں اس کی اس بات سے بہت حیران ہوا۔ مگر اس کے اصرار پر اس کے ساتھ چل دیا مختلف گلیوں میں تلاش کرتے کرتے وہ مجھے ایک ہوٹل پر لے گیا اور کہنے لگا یہی وہ جگہ ہے۔ ہم اندر گئے، وہاں کا مالک عربی تھا اور ہمیں عربی نہیں آتی تھی ہم نے ایک انڈین ملازم سے

مالک کے بارے میں پوچھا تو اس نے مالک کے دفتر کی طرف اشارہ کر دیا ہم اس کو ساتھ لے کر مالک کے پاس گئے۔ شبیر نے اس عربی سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پیسے لینے کے لئے بھیجا ہے۔ مالک نے کہا دوبارہ بتاؤ کیا معاملہ ہے؟ شبیر نے دوسری بار یہی کہا۔ مالک نے کہا پھر کہو۔ پھر یہی بتایا تو اس نے اپنا دراز کھول دیا اور کرسی گھما کر منہ دوسری طرف کرلیا۔ دراز میں کافی ساری رقم تھی مگر شبیر نے ۲۰۰ ریال والے دو نوٹ اٹھا لئے۔ پھر مالک نے پوچھا کہ پیسے لے لئے؟ شبیر نے کہا جی ہاں۔ اس نے پوچھا کتنے لئے؟ تو شبیر نے بتایا کہ ۴۰۰ ریال۔ اس پر اس عربی مالک نے اٹھ کر شبیر کو گلے سے لگالیا۔ اور بتایا کہ مجھے بھی آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں فرمایا تھا کہ ایک شخص آئے گا اسے ۴۰۰ ریال دے دینا۔ اور وہ خوش نصیب تم ہی ہو۔ اس نے ہمیں عزت سے بٹھایا ہماری خاطر تواضع کی اور بازار سے کھجوریں منگوا کر ہم کو تحفہ میں دیں اور بخوشی روانہ کیا۔

والحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ و السلام علی سید المرسلین رحمۃ للعالمین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین.

﴿فصل دوم﴾

آب کوثر کو جن حضرات نے تقسیم کیا
ان پر انعامات کی بارش

آب کوثر تقسیم کرنے کی برکات کے بیان سے قبل بطور تمہید ایک بات کی وضاحت ضروری ہے وہ یہ کہ بعض حضرات شکوہ کرتے ہیں کہ آب کوثر تقسیم کرنے سے میرا کام نہیں ہوا۔

﴿جواب﴾

اللہ تعالے بے نیاز ہے اسے کوئی مجبور نہیں کرسکتا لیکن اگر وہ کرم کرنا چاہے تو کوئی روک بھی نہیں سکتا۔

نیز اگر کسی کا کام بظاہر پورا ہوتا نظر نہیں آتا تو اس میں کوئی نہ کوئی حکمت اور مصلحت پنہاں ہوتی ہے مثال کے طور پر اگر کوئی اللہ تعالے سے مال و دولت مانگتا ہے لیکن ہمارا رب کریم جانتا ہے کہ اگر اس کو مال و دولت دے دیا گیا تو مال اسے ہم سے دور کر دیگا (دوزخی بنا دیگا) قرآن

مجید میں ہے: واذا انعمنا علی الانسان اعرض ونای بجانبہ

واذا مسه الشر کان یؤسا. (قرآن مجید)

اس لئے اس بندے کا کوئی ایسا کام کر دیا جائے جو اس کیلئے آخرت میں فائدہ بخش ہو۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

حسبنا اللہ و نعم الوکیل.

آب کوثر تقسیم کرنے کی برکات

واقعہ ۱

آب کوثر تقسیم کرنے سے مقدمہ سے بری ہو گیا

الحاج میاں محمد خالد صاحب سلمہٗ نے بیان کیا کہ میری رہائش گلستان کالونی فیصل آباد میں ہے ایک میرا ہمسایہ جس کا نام نظار احمد ہے وہ کسی محکمہ میں آفیسر ہے اس کے والد صاحب جن کا نام سردار محمد، منڈی یزمان میں سکونت پذیر ہیں۔ جو کہ پابند شریعت نیک نمازی تہجد گذار ہیں وہ گاہے بگاہے اپنے بیٹے کو ملنے کیلئے آتے تو میں ان کو ملنے کیلئے نظار احمد کے گھر جاتا وہ بزرگ سردار محمد مجھے فرماتے بیٹا مجھے اتنی کتابیں آب کوثر لا کر دو میں کتابیں لا کر ان کو دیتا ایک بار میں نے ان

سے پوچھا چچا جان آپ اتنی کتابیں خرید کر کیا کرتے ہیں وہ بولے میں مفت تقسیم کیا کرتا ہوں میرے پوچھنے پر انہوں نے فرمایا کہ میری بیعت کرمانوالہ شریف حضرت پیر سید محمد اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ سے ہے ایک بار میں کرمانوالہ عرس مبارک پر حاضر ہوا تو واپسی پر جس بس پر میں واپس جارہا تھا اسی بس میں میرا ایک پیر بھائی نور محمد (از کہروڑ پکا) بھی سوار ہوا اس نے بتایا کہ میں ایک مقدمہ میں پھنس گیا اور ڈر رہا تھا کہ لمبی چوڑی سزا ہو جائے گی لیکن ہوا یوں کہ ایک دن خواب میں ایک بزرگ آئے اور فرمایا درود شریف کی کتاب تقسیم کرو میری آنکھ کھلی تو میں نہیں جانتا تھا کہ درود شریف کی کوئی کتاب بھی ہے ۔میں ایک دینی مدرسہ کے مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ درود شریف کی کوئی کتاب ہے انہوں نے فرمایا ہاں کئی کتابیں ہیں لیکن سب سے بہتر کتاب آب کوثر ہے میں نے پوچھا کہ یہ کتاب کہاں سے ملے گی تو فرمایا فلاں کتب خانہ ہے وہاں سے مل سکتی ہے میں اس کتب خانہ پہنچا اور پوچھا کہ آپ کے پاس کتاب آب کوثر ہے تو بتایا کہ ہمارے پاس بارہ یا تیرہ عدد کتابیں ہیں میں نے وہ ساری خرید لیں اور تقسیم کر دیں اور جب مقدمہ

کی تاریخ نکلی میں عدالت میں گیا تو کتاب کی برکت سے مجھے اسی تاریخ مقدمہ سے بریت مل گئی۔(والحمد للہ رب العالمین)

آپ کا نام نامی اے صل علیٰ ہر جگہ ہر مصیبت میں کام آ گیا

﴿واقعہ۲﴾

آب کوثر تقسیم کرنے سے تبادلہ ہو گیا

پروفیسر محمد اکبر صاحب ایم اے کرنے کے بعد کسی کالج میں پروفیسر بن گئے بعد میں معلوم ہوا کہ اسٹیٹ بینک میں سیٹ خالی ہے درخواست دی کامیاب ہو گئے اور کراچی اسٹیٹ بینک میں تعیناتی ہوئی۔پھر خیال کیا کہ اگر میرا تبادلہ فیصل آباد ہو جائے تو بہتر ہے کیونکہ رہائش بھی فیصل آباد ہے لیکن بسیار کوشش کے باوجود میرا تبادلہ نہ ہو سکا کیونکہ اسٹیٹ بینک کا گورنر سخت طبیعت کا تھا وہ کسی کی سفارش بھی نہیں مانتا تھا آخر کار پروفیسر محمد اکبر کے والد صاحب میرے (ابوسعید غفرلہٗ) پاس آئے اور آزردہ ہو کر کہنے لگے بڑی کوشش کی ہے مگر بیٹے کا تبادلہ نہیں ہو رہا۔میں نے کہا اللہ تعالے بے نیاز ہے کسی کا اس پر زور نہیں چل سکتا

لیکن وہ کرم کردے تو کوئی روک بھی نہیں سکتا پھر کہا کئی احباب نے کتاب آب کوثر تقسیم کی ہے تو ان کے کام ہو گئے ہیں آپ بھی یہ کتاب تقسیم کر کے دیکھ لیں انہوں نے جا کر اپنے بیٹے پروفیسر محمد اکبر سے کہا پروفیسر صاحب نے سنکر کہا اگر میرا تبادلہ ہو جائے تو میں ایک ہزار آب کوثر تقسیم کروں گا پھر وہ کراچی ڈیوٹی پر گئے تو کچھ کتابیں آب کوثر ساتھ لے گئے اور وہاں تقسیم کر دیں اسی دوران ان کو فون گیا کہ آپ کے ہاں بیٹا پیدا ہوا ہے لہذا چھٹی لے کر گھر آؤ اور جب پروفیسر صاحب رخصت پر آئے تو ان کو کسی دوست کا فون آ گیا کہ آپ کا تبادلہ فیصل آباد ہو گیا ہے اور یہ صرف آب کوثر کی تقسیم سے ہی ہوا۔ اور وہ آج تک فیصل آباد میں ہی متعین ہیں۔

والحمد لله رب العالمین .

آب کوثر تقسیم کرنے سے تبادلہ ہو گیا

محلّہ قائم پورہ فیصل آباد میں ایک عزیز بنام عبدالرؤف صاحب رہائش

پذیر ہیں اور وہ محکمہ شناختی کارڈ میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہیں ان کی تعیناتی حافظ آباد میں تھی۔ انہوں نے بڑی کوشش کی میرا تبادلہ فیصل آباد میں ہو جائے لیکن وہ بسیار کوشش کے باوجود کامیاب نہ ہو سکے۔ ایک دن انہوں نے اپنی مسجد کے خطیب مولانا سید محمد قاسم شاہ صاحب سے آزردہ ہو کر کہا کہ آپ ہی کچھ کریں تا کہ میرا تبادلہ ہو جائے شاہ صاحب نے فرمایا آب کوثر تقسیم کرنے سے بہت سارے لوگوں کے کام سرانجام ہوتے ہیں آپ بھی تقسیم کر کے دیکھ لیں یہ سن کر عبدالرؤف صاحب نے کہا اگر میرا تبادلہ ہو جائے تو میں ایک سو کتاب آب کوثر تقسیم کروں گا۔

زاں بعد وہ اپنے دفتر گئے تو وہاں آرڈر موجود تھا کہ آپ کا تبادلہ فیصل آباد کر دیا گیا ہے۔ والحمد للہ رب العالمین۔

واقعہ ۴

آب کوثر تقسیم کرنے سے باپ تندرست ہو گیا

ماہ ستمبر ۲۰۰۱ء میں میرے پاس مفتی آباد نزد کھرڑیانوالہ میں منڈی چوہڑکانہ (فاروق آباد) سے مسمی آفتاب احمد صاحب آئے

اور تحریراً بیان کیا کہ میرا باپ بیمار ہو گیا میں اس کو لاہور ہسپتال لے گیا ڈاکٹر صاحب نے چیک کیا دوائی لکھ دی اور ساتھ ہی ڈاکٹر صاحب نے کہا تمہیں ہر ہفتہ باپ کو لے کر یہاں آنا پڑے گا۔ ہم ایک دو ہفتے ہی لاہور گئے پھر میں ایک دن کسی کام کو یہاں آیا تو آپ نے کتاب آب کوثر تقسیم کے واقعات سنائے۔ میں خاموشی سے اٹھا اور چالیس عدد کتابیں خریدیں اور اپنے گاؤں لے جا کر تقسیم کر دیں تو میرا باپ بالکل ٹھیک ہو گیا اور ہمیں ز اں بعد ایک بار بھی لاہور نہ جانا پڑا اور اب میرے والد صاحب دوکانداری کر رہے ہیں اور یہ ساری برکت آب کوثر کی تقسیم کی ہے۔ (والحمد لله رب العالمين)

واقعہ ۵

آب کوثر تقسیم کرنے سے مقدمہ جیت گیا

عزیزم محمود یاسین صاحب ساکن گلبرگ سی فیصل آباد نے بیان کیا کہ میں ایک دوکان پر ملازم ہوں۔ مالک دوکان نے واقعہ سنایا کہ میری ایک دوکان پر قبضہ گروپ نے قبضہ کر رکھا ہے اور ہائی کورٹ میں

مقدمہ چل رہا ہے مگر کوئی شنوائی نہیں ہر تاریخ پر جاتا ہوں اور واپس آ جاتا ہوں میرے لئے یہ بہت بڑی پریشانی ہے میں نے مالک دوکان سے کہا کہ بہت سارے لوگوں کے کام آب کوثر تقسیم کرنے سے ہوئے ہیں آپ بھی کر کے دیکھیں یہ سن کر مالک نے چھ کتابیں خرید کر تقسیم کر دیں پھر جب ہائی کورٹ کی تاریخ پیشی آئی اور مالک دوکان لاہور گیا تو جج ملک عبدالقیوم صاحب جن کے ہاں مقدمہ چل رہا تھا اس نے دیکھ کر کہا بابا جی آپ کا کیا کام ہے تو مالک دوکان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے جج صاحب نے پوچھا بابا جی روتے کیوں ہو تو مالک نے بتایا میں اتنی بار یہاں آیا مجھے کبھی کسی نے پوچھا تک نہیں تھا شکر ہے آج آپ نے پوچھ لیا ہے۔ (ہوتا یوں تھا کہ فریق مخالف کا وکیل بڑا چست چالاک تھا جب تاریخ آتی وہ ریڈر سے مل کر تاریخ لے کر چلا جاتا وہ پیش ہونے ہی نہیں دیتا تھا) الحاصل جج صاحب نے پوچھا کہ فریق مخالف کا وکیل کہاں ہے بتایا گیا کہ وہ تاریخ لے کر چلا گیا ہے۔ یہ سن کر جج صاحب نے کہا وکیل کو بائی آرڈر لاؤ۔ وکیل حاضر ہوا تو جج نے کاروائی سن کر فیصلہ کر دیا کہ ایک مہینہ کے اندر مالک دوکان کو دوکان کا قبضہ دیا جائے اور مجھے رپورٹ

پیش کی جائے ۔اس پر مالک کو قبضہ مل گیا اور وہ بڑا ہی خوش ہے کہ آب کوثر تقسیم کرنے سے قبضہ مل گیا ہے۔

(والحمد للہ رب العالمین)

واقعہ ٦

آب کوثر تقسیم کرنے سے بھائی تندرست ہو گیا

میرے پاس سرگودھا سے عزیزم طارق سعید صاحب (طارق سائیکل ورکس) آئے جو کہ نہایت ہی نیک نمازی باشرع انسان ہیں ان کے دل میں دین کا جذبہ بہت زیادہ ہے وہ کتابیں لے کر تقسیم کرتے رہتے ہیں وہ آئے اور بیان کیا کہ میرے پاس ایک شخص آیا اور پوچھا طارق صاحب کیا آپ کے پاس آب کوثر ہے میں نے کہا ہے اس نے کہا مجھے دو میں نے اسے کتاب پکڑائی تو وہ بولا کتنے پیسے ہیں میں نے کہا میں پیسے نہیں لیتا میں مفت تقسیم کرتا ہوں اس نے کہا میری مجبوری ہے کہ میں پیسے دیکر کتاب لوں اس نے پیسے دیکر پانچ عدد کتابیں لیں اور چلا گیا چند دن بعد پھر آیا اور پانچ کتابیں لے کر چلا گیا دس بارہ دن کے

بعد پھر آیا اور دس عدد کتابیں خرید کر جانے لگا تو میرے دل میں وسوسہ آیا کہ یہ کہیں بیچتا نہ ہو میں نے اس سے پوچھا تو یہ کتابیں لے کر کیا کرتا ہے اس نے کہا میں مفت تقسیم کرتا ہوں میں نے پوچھا تیرا کاروبار کیا ہے اس نے کہا میری چھوٹی سی سبزی کی دوکان ہے میں نے کہا اللہ تیرا بھلا کرے تیرا کاروبار مختصر سا ہے اور تو اتنی کتابیں کیوں تقسیم کرتا ہے اس نے کہا بیٹھو میں بتاتا ہوں اس نے کہا میرا بھائی بیمار ہو گیا ہم اسے لے کر سرگودھا کے ہسپتالوں میں پھرتے رہے مگر کہیں سے آرام نہ آیا تو کسی نے کہا تمہارے اسی شہر میں حضرت پیر سید عاشق حسین شاہ صاحب ہیں ان کے پاس جاؤ۔ میں اپنے بھائی کو لے کر ان کی خدمت میں گیا تو حضرت شاہ صاحب نے فرمایا اس کا علاج یہ ہے کہ کتاب آب کوثر لے کر تقسیم کرو میں نے پوچھا یہ کتاب کہاں سے ملے گی تو شاہ صاحب نے فرمایا یہ طارق سعید صاحب سے ملے گی میں یہ سنکر نکلنے لگا تو شاہ صاحب نے فرمایا طارق سعید صاحب نے پیسے نہیں لینے لیکن تو نے پیسے دے کر خریدنا ہو گی ورنہ مفت کی چیز کا کیا فائدہ۔ یہ تھی میری مجبوری میں نے پوچھا پھر کیا ہوا تو اس نے بتایا ہم نے پانچ کتابیں خرید کر تقسیم

کیس تو میرا بھائی آدھا ٹھیک ہو گیا پھر پانچ مزید خرید کر تقسیم کیں تو میرا بھائی بالکل ٹھیک ہو گیا۔ پھر ہمسایوں نے پوچھنا شروع کر دیا کہ تم نے علاج کیا کیا ہے ان کو بتایا گیا تو ہمسایوں نے کہنا شروع کر دیا کہ ہمیں بھی کتابیں لا کر دو تو یہ دس کتابیں ہمسایوں کیلئے لے جا رہا ہوں۔ فقط والسلام

الحمد لله رب العالمین والصلاۃ والسلام علےٰ حبیبه رحمة للعالمین وعلےٰ آله و اصحابه اجمعین.

طارق سعید طارق سائیکل ورکس سرگودھا ۱۱ فروری ۲۰۰۱ء

﴿واقعہ ۷﴾

آب کوثر تقسیم کرنے سے پانچ سال بعد اولاد نصیب ہوئی

ایک عزیز بنام محمد ارشد ساکن نور پور فیصل آباد جو کہ محکمہ انہار میں آفیسر ہیں وہ دورے پر جاتے ہیں تو کتاب آب کوثر ساتھ لے جاتے ہیں اور مختلف شہروں میں تقسیم کرتے رہتے ہیں وہ بہاولپور گئے تو وہاں

بھی کتابیں تقسیم کیں

ہمیں بہاولپور سے خط آیا کہ میں یہاں ایک مسجد میں امام ہوں میری شادی کو پانچ سال ہو گئے مگر اولاد سے محروم، بڑے جتن کئے مگر ناکام رہا پھر یہاں کتاب تقسیم ہوئی بنام آب کوثر جو کہ ہمیں بھی ملی تو وہ کتاب میں نے پڑھی میری بیوی نے پڑھی تو ہم نے نذر مانی کہ اگر ہمیں اللہ تعالے اولاد عطا کرے تو ہم دوسو کتاب تقسیم کریں گے تو بحمدہ تعالی اسی ہفتے ہی کرم ہوگیا پھر ہم نے نذر مانی اگر ہمیں اللہ تعالی بیٹا عطا کرے تو ایک ہزار کتاب تقسیم کریں گے پھر فون آیا کہ اللہ تعالے نے لڑکا ہی عطا کیا ہے۔ اور یہ سب برکتیں آب کوثر کی ہیں۔

(والحمد للہ رب العالمین)

﴿واقعہ ۸﴾

آب کوثر تقسیم کرنے سے آٹھ سال بعد اولاد عطا ہوئی

چک رسولپور گیدڑی جو کہ چک جھمرہ اور کھرڑیانوالہ کے درمیان ہے وہاں کا رہائشی محمد عارف میرے (ابوسعید غفرلہٗ) کے پاس آیا اور کہا

کل مورخہ ۶ فروری ۲۰۰۷ء میرے ہاں بیٹا پیدا ہوا ہے لہٰذا اس کا نام تجویز کر دیں میں نے اس کا نام محمد عبداللہ تجویز کیا پھر اس نے بتایا کہ میری شادی کو آٹھ سال ہو گئے ہیں اولاد نہیں ہوئی اولاد کی محرومی کا غم اپنی جگہ مگر سب سے بڑی پریشانی شریکوں کے طعنے سن سن کر ہوتی ہے۔

پھر میں نے بہاولپور والا واقعہ سنا تو میں نے نذر مانی کہ اگر اللہ تعالےٰ ہمیں اولاد عطا کرے تو میں تین سو کتاب تقسیم کروں۔ پھر اللہ تعالےٰ کا فضل ہوا اور کل میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے۔

والحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ تعالےٰ علےٰ حبیبہ سید المرسلین وعلےٰ الہ و اصحابہ اجمعین .

واقعہ ۹

آبِ کوثر تقسیم کرنے سے ملازمت بحال ہوگئی

مارچ ۲۰۰۷ء میں مسجد شیر ربانی فیصل آباد سے حضرت مولانا سید محمد طاہر شاہ صاحب خطیب مسجد میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ ہم مسجد شیر ربانی میں بارہ روزہ محافل میلاد مصطفےٰ ﷺ منعقد کرتے ہیں

لہذا ایک دن خطاب کیلئے آپ بھی دیں تو میں نے حضرت شاہ صاحب کو یکم ربیع الاول شریف کی تاریخ دیدی اور یکم کو فجر کی نماز مسجد شیر ربانی میں ادا کی زاں بعد وہاں دوران خطاب آب کوثر کی برکات بیان کیں اور تیسرے دن میرے پاس خط آیا لکھنے والے جاوید اقبال صاحب نے لکھا کہ میں نے ایک ادارے میں پچیس ۲۵ سال ملازمت کی پھر میں بیمار ہوگیا مجھے سانس کی تکلیف ہوگئی چند ماہ بعد بیماری نے زور پکڑا تو میں نے ادارہ کے مالکوں کو درخواست دی کہ میری بیماری بڑھ گئی ہے لہذا مجھے تین ماہ کی چھٹی دی جائے۔

انہوں نے جواب دیا کہ بڑی خوشی کے ساتھ تجھے تین ماہ کی رخصت دی جاتی ہے اور تین ماہ کی تنخواہ بھی دی جائیگی اور ساتھ علاج کا خرچ بھی دیا جائیگا خواہ تجھے کراچی جانا پڑے۔

لیکن زاں بعد انہوں نے بات تک نہ سنی بھاگ دوڑ کے باوجود کوئی شنوائی نہ ہوئی یوں ہی آٹھ ماہ گذر گئے پریشانی حد سے زیادہ بڑھ گئی بلکہ مایوسی تک بات پہنچ گئی تو ایک دن اعلان سنا کہ مسجد شیر ربّانی میں نماز فجر کے بعد مفتی صاحب کا خطاب ہوگا یہ سن کر میں بھی مسجد میں پہنچ گیا

دوران خطاب آپ نے آب کوثر کی تقسیم کے واقعات بیان کیے میں نے سنکر وہیں بیٹھے بیٹھے نذر مانی کہ اگر مجھے مالک دوبارہ بلا لیں تو میں ایک سو ۱۰۰ آب کوثر تقسیم کروں گا۔

اور جب خطاب سن کر گھر گیا تو شام سے پہلے فون آ گیا کہ کل آ کر اپنا چارج سنبھالو۔ اور یہ ساری برکت کتاب آب کوثر کی ہے۔

والحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على حبيبه سيد المرسلين و على آله و اصحابه اجمعين .

واقعہ ۱۰

آب کوثر تقسیم کرنے سے ضمانت ہوگئی

آج سے اندازاً تین ماہ پہلے فقیر ابوسعید غفرلہٗ جامع مسجد فیضان مکہ میں بیٹھا تھا کہ عزیزم محمد سعید عسکری صاحب کے ساتھ ایک آدمی عمر تقریباً پچاس سال مسجد میں آئے اور عسکری صاحب نے تعارف کرایا کہ ان کا نام میاں عبداللطیف ہے یہ لاہور کے رہائشی ہیں ان کا واقعہ ان کی زبان سے سنیں میں نے کہا سنایئے تو انہوں نے بتایا میری رہائش لاہور میں

ہے میرا بیٹا یہاں فیصل آباد کسی محکمہ میں ملازم ہوا۔

زاں بعد وہ ایک مقدمہ میں پھنس گیا دشمنوں نے پھنسا دیا جو کہ کافی اثر ورسوخ والے ہیں اور بیٹا گرفتار ہو گیا ضمانت نہیں ہوتی تھی ۔ بسیار کوشش کے باوجود ضمانت نہ ہو سکی تو میں نے آزردہ ہو کر عسکری صاحب سے ذکر کیا انہوں نے مشورہ دیا کہ کچھ کتابیں آب کوثر لے کر تقسیم کرو میں نے پوچھا کیا ایسا کرنے سے ضمانت ہو جائے گی انہوں نے بتایا اس کتاب کو تقسیم کرنے سے کافی لوگوں کے کام ہوئے ہیں آپ بھی کر دیکھیں انشاءاللہ ضمانت ہو جائیگی میں نے نذر مانی کہ اگر میرے بیٹے کی ضمانت ہو جائے تو میں ایک سو کتاب تقسیم کروں گا۔

پھر میں نے تھوڑی تھوڑی کتابیں منگا کر تقسیم کرنا شروع کیں ابھی پندرہ کتابیں تقسیم کیں تو جج نے از خود ضمانت پر رہا کر دیا۔ حالانکہ میں نے سپیکر پنجاب اسمبلی اور سیکرٹری سے سفارش بھی کرائی تھی مگر بے سود لیکن الحمد للہ آب کوثر تقسیم کرنے سے میرا کام ہو گیا ہے۔

الحمد للہ رب العالمین.

واقعہ ۱۱

آب کوثر تقسیم کرنے سے اللہ تعالے نے بیٹا عطا کر دیا

مورخہ 20 جولائی 2007ء میرے پاس محلّہ رضا آباد سے عزیزم رانا بابر علی صاحب آئے اور بیان کیا کہ یکے بعد دیگرے میرے ہاں چار بیٹیاں پیدا ہوئیں بیٹا نہیں تھا میں نے جب یہاں درود شریف والی مسجد گلزار مدینہ میں آنا جانا شروع کیا تو کئی واقعات سننے میں آئے کہ آب کوثر تقسیم کرنے سے کام ہو جاتے ہیں میں نے نذر مانی کہ اگر اللہ تعالے مجھے بیٹا عطا کرے تو میں ایک ہزار کتاب آب کوثر تقسیم کروں گا تو الحمد للہ رب العالمین ۔کل میرے ہاں بیٹا پیدا ہوا ہے۔

رانا بابر علی محلّہ رضا آباد فیصل آباد ۲۰۰۷۔۷۔۲۰

واقعہ ۱۲

آب کوثر تقسیم کرنے سے بیٹی عطا ہوئی

میرا ایک دوست ہے جو کہ بے اولاد ہے میں نے آپ سے بہاولپور والے امام صاحب کا واقعہ سنا ہوا تھا وہ اس کو سنایا اور مشورہ دیا

کہ آپ بھی آب کوثر تقسیم کریں ۔انہوں نے کتاب آب کوثر تقسیم کرنا
شروع کی تو اللہ تعالے نے ان کو ۱۵ربیع الاول شریف ۱۴۲۸ء کو بیٹی عطا
کی ہے جس کا نام فاطمہ رکھا گیا ہے اور یہ برکت کتاب کی تقسیم کی ہے ۔

والسلام

ایک مسلمان بھائی کا خط

واقعہ ۱۳

آب کوثر تقسیم کرنے سے بواسیر ختم

خط صدف نورین کریسنٹ کاٹن ملز کوارٹ 71/A جڑانوالہ

السلام علیکم ! میں کچھ عرصہ سے بواسیر کے موذی مرض میں مبتلا تھی
ڈاکٹروں اور حکیموں سے ہر طرح کے علاج کرا کے تھک گئی پھر مجھے
آب کوثر ملی میں نے پڑھی پھر نیت کی اگر میں تندرست ہوگئی پانچ کتابیں
تقسیم کروں گی۔

پھر تقریباً ایک ماہ گذرا کہ میں نے خواب میں دیکھا ایک بزرگ
تشریف لائے ہیں اور میرے سر پر ہاتھ رکھ کر فرمایا جا بیٹی تیرا بیڑا پار

ہوگیا ہے زاں بعد میں ٹھیک ہونا شروع ہوگئی اور اب میں بالکل تندرست ہوں اور یہ ساری برکت آب کوثر کی ہے۔

(صدف نورین جڑانوالہ)

واقعہ ۱۴

آب کوثر تقسیم کرنے سے دس سالہ کیس ختم

السلام علیکم!

قاری صاحب اللہ تعالےٰ آپ کو اور حضرت مفتی صاحب کو تندرست اور سلامت رکھے۔

میرے والد صاحب پر لندن میں کیس ہوگیا تھا جو کہ دس سال سے چل رہا تھا ہمیں کسی نے مسجد گلزار مدینہ کی محفل میں بتایا کہ آب کوثر تقسیم کرنے سے کامیابی مل جاتی ہے ہم نے نذر مان لی کہ اگر میرے والد صاحب کیس میں کامیاب ہو جائیں تو میں ایک سو آب کوثر تقسیم کروں گا۔خدا تعالے کا کرنا ہوا کہ میرے والد صاحب مقدمہ میں جو کہ ایک انگریز جج کے ہاں چل رہا تھا اس میں کامیاب ہو گئے ہیں۔

اللہ تعالے کا لاکھوں بار شکر ہے۔ اصغر سمن آباد فیصل آباد

﴿واقعہ ۱۵﴾

آب کوثر تقسیم کرنے سے تین سالہ گم شدہ بیٹا مل گیا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

میرا بھانجا مسمی طارق جاوید ولد مشتاق احمد چک ۲۷۰/ج ب جھنگ کا رہائشی مورخہ 04-12-20 سے لاپتہ ہے۔کافی تلاش کے باوجود کوئی سراغ نہ مل سکا۔ میں یہاں محمد پورہ فیصل آباد کی جامع مسجد گلزار مدینہ مورخہ 07-07-21 کو حاضر ہوا مسجد میں ایک شخص گیدڑی سے آیا اور اس نے واقعہ سنایا کہ میری شادی کو آٹھ سال گذر گئے اولاد نہ ہوئی میں نے بہاولپور والا واقعہ سننے کے بعد نذر مانی کہ اگر اللہ تعالے مجھے اولاد عطا کرے تو میں تین صد کتاب آب کوثر تقسیم کروں گا۔

اب اللہ تعالے نے مجھے لڑکا عطا فرمایا ہے اور یہ واقعہ آب کوثر کی کہانی میں بھی درج ہے میں نے واپس جا کر لڑکے کے والدین کو

آب کوثر تقسیم کرنے کی رغبت دلائی تو وہ دس عدد کتابیں تقسیم کرنے پر رضامند ہو گئے اور دوسرے دن مورخہ 07-07-28 کو چک 236 گ۔ب نزد جڑانوالہ سے فوجی جاوید مسیح جو کہ آرمی میں ڈرائیور ہے اس کا ہمیں فون آیا کہ میں نے طارق جاوید کو میر پور کے اعظم چوک میں دیکھا تھا۔ میں دوسرے دن فوجی جاوید مسیح کو جا کر ملا اس نے کہا کہ میں 07-08-01 کو واپس میر پور جاؤں گا اور پھر آپ کو اطلاع کروں گا اور اسی دوران کتاب تقسیم کر دی گئی پھر مورخہ 07-08-02 کو فوجی کا فون آ گیا کہ طارق جاوید اعظم چوک میر پور میں موجود ہے میں نے طارق جاوید کے چھوٹے بھائی کو ساتھ لیا اور میر پور پہنچ گئے تو طارق جاوید ہمیں مل گیا اور یہ برکت آب کوثر کی ہے کہ تین سال بعد ہمیں ہمارا بھانجا مل گیا۔

اللھم صل وسلم وبارک علے نبیک المصطفےٰ ورسولک المرتضی صاحب الوجہ الانور والجبین الازھر وعلے الہ واصحابہ وسلم .

محمد رشید (سی، جی، او) ریٹائر پاک فضائیہ سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ۔

﴿واقعہ ۱۶﴾

آب کوثر تقسیم کرنے سے امتحان میں کامیابی

تحریری بیان محترم الحاج غلام حیدر صاحب چشتی

25 جون تا 2 جولائی 2007ء یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی عربی واسلامیات کے دوسرے سمسٹر کا سالانہ امتحان تھا چند طلبہ یہ امتحان دے رہے تھے اس امتحان کیلئے میری تیاری نہ ہونے کے برابر تھی۔ طبیعت سخت ناساز تھی تدریسی کام کے علاوہ دیگر مصروفیات بھی بہت زیادہ تھیں۔امتحان سے فرار ممکن نہ تھا۔سخت پریشان تھا کیا کروں آخر مجھے خیال آیا کہ کیوں نہ آب کوثر خرید کر تقسیم کروں۔

چنانچہ میں نے صدق دل سے یہ نیت کر لی کہ اللہ تعالے اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے مجھے اس امتحان میں کامیابی عطا کرے تو میں پندرہ عدد آب کوثر خرید کر تقسیم کروں گا۔

29 جون کو تو مہمانوں اور نواسے نواسیوں کی آمد اور شور کی وجہ سے 30 جون کو ہونے والے پرچہ کیلئے ایک لفظ تک نہ پڑھ سکا آخر اسی عالم

میں کمرہ امتحان میں پہنچ گیا اور پرچہ حل کرنا شروع کر دیا اور متواتر تین گھنٹے تک لکھتا چلا گیا مجھے نہیں یاد کہ میں نے کیا لکھا 2 جولائی 2007ء کو آخری پرچہ بھی ختم ہوا۔ پی ایچ ڈی کے ایک ساتھی کے کاغذات نامکمل ہونے کی وجہ سے نتیجہ کا اعلان دو ماہ کیلئے موخر ہو گیا اسی اثناء میں میں نے آب کوثر خرید کر اپنے پاس رکھ لی ستمبر 2007ء میں جب نتیجہ کا اعلان ہوا تو پتہ چلا کہ میں اس امتحان میں اوّل آیا ہوں یہ سن کر میری خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی۔

اللہ تعالے کا شکر بجالایا اور آب کوثر کی کتابیں تقسیم کر دیں۔

نیازمند

غلام حیدر چشتی پروفیسر ریٹائرڈ

8 عارف سٹریٹ بلال روڈ سول لائنز فیصل آباد

﴿واقعہ ۱۷﴾

آب کوثر تقسیم کرنے سے باعزّت بری ہوگیا

خط ملک محمد عرفان فیصل آباد

آج سے تقریباً چار سال قبل میں نے ایک موبائل فون خریدا کچھ ہی دنوں بعد میرے گھر پولیس پہنچ گئی کہ یہ موبائل فون ڈکیتی کی واردات میں اٹھایا گیا ہے میں نے بارہا یقین دلانے کی کوشش کی کہ یہ میں نے چند روز قبل خریدا ہے لیکن پولیس نے مجھے پکڑ کر حوالات میں بند کر دیا کیونکہ جس سے میں نے خریدا تھا وہ لاپتہ ہو گیا تھا۔

چار دن بعد میری ضمانت ہوگئی پھر میری عدالت میں ڈیڑھ سال تک پیشیاں ہوتی رہیں۔ لیکن کیس کسی طرح سے بھی ختم نہیں ہو رہا تھا کیونکہ جو وکیل کیا تھا وہ بھی دوسری پارٹی کے ساتھ ملا ہوا تھا وکیل بدلا لیکن کامیابی نہ ہوئی بلکہ خطرہ پیدا ہو گیا کہ مجھے سزا بھگتنا پڑے گی۔

اتنے میں ایک دوست نے مشورہ دیا کہ کتاب آب کوثر تقسیم کرنے سے کافی لوگوں کے کام ہوئے ہیں یہ سنکر میں نے بھی کتاب

تقسیم کرنے کی منّت مان لی تو اللہ تعالے کی مہربانی سے کچھ ماہ بعد عدالت نے باعزت طور پر بری کر دیا۔

دعاؤں کا طلبگار

ملک محمد عرفان فیصل آباد

واقعہ ۱۸

آب کوثر تقسیم کرنے سے تبادلہ ہو گیا

خط میمونہ یاسمین

میں گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول ڈجکوٹ میں بطور ایس ایس ٹی کام کر رہی تھی فیصل آباد میں رہائش پذیر ہونے کی وجہ سے یہاں ٹرانسفر کرانا چاہتی تھی اس کیلئے بارہا کوشش کی بہت سی منتیں مانیں ذکر اذکار بھی لیکن کامیابی نہ ندارد۔اسی دوران پیارے بھائی عزیزم عارف محمود سلطانی سے اس معاملہ پر بات ہوئی انہوں نے کہا آب کوثر کتاب تقسیم کرنے کی منت مان لیں۔ میں نے یہ مشورہ خوشدلی سے قبول کیا۔

تو اللہ تعالے نے میری سن لی اور میرا مسئلہ جو کہ 16 سال سے

تعطل کا شکار تھا حل ہو گیا اور میری ٹرانسفر گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کارخانہ بازار میں ہوگئی ہے۔

آپ کا نام نامی اے صل علے = ہر جگہ ہر مصیبت میں کام آ گیا

دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمیں صحیح معنوں میں سچے مسلمان بنا دے اور اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچی محبت عطا کرے۔

میمونہ یاسمین ایس ایس ٹی گورنمنٹ گرلز ہائی سکول

کارخانہ بازار فیصل آباد

واقعہ ۱۹

آب کوثر تقسیم کرنے سے بہترین رشتہ مل گیا

آج سے چار پانچ سال قبل جناح کالونی فیصل آباد سے ایک خاتون میرے پاس آئی اور آزردہ ہو کر کہا میری بیٹی کو پھلبہری (سفید داغ) کی تکلیف ہے اور اب وہ جوان ہوگئی ہے کوئی رشتہ نہیں ملتا بڑی پریشانی ہے کہ اگر رشتہ نہ ملا تو کیا کریگی میں نے یہ سنکر کہا بہت سارے لوگوں کے کام صرف آب کوثر تقسیم کرنے سے انجام پذیر ہوئے ہیں۔لہذا

آپ بھی کر دیکھیں اللہ تعالے بے نیاز ہے وہ فضل فرمادے تو دیر نہیں لگتی اس نے گھر جا کر نذر مان لی اگر رشتہ مل جائے تو میں کتاب آب کوثر تقسیم کروں گی۔

چند دن بعد وہ خاتون آئی اور کہا اللہ تعالے نے کرم کر دیا ہے کہ اسی محلّہ سے رشتہ مل گیا ہے پھر تھوڑے عرصہ کے بعد شادی بھی ہوگئی۔

زاں بعد اس بچی کے بھائی نے بتایا کہ میرا بہنوئی بہت خوش ہے اور وہ کہتا ہے یہ سفید داغ میرے لئے پھول ہیں۔ والحمد للہ رب العالمین۔

واقعہ ۲۰

بیان زیب النسآء ساکن چھوٹا رسولپور کا بیان

میں فیض پور خورد لاہور کی رہنے والی ہوں ہماری ہمسائی جس کا نام گلناز ہے اس کی پانچ بیٹیاں تھیں اور اس کی بڑی بیٹی میری کلاس فیلو ہے ہم نے ایف اے تک ایک ساتھ تعلیم حاصل کی بعد میں میں نے ایک دینی درسگاہ میں داخلہ لے لیا اور اس نے ایم اے کر لیا۔

زاں بعد اس کی والدہ نے رشتہ تلاش کرنا شروع کیا مگر جو بھی

رشتہ آئے وہ چھوٹی بیٹی طلب کرے ماں انکار کرتی رہی کہ پہلے بڑی کا کروں گی پھر چھوٹی کا آخر کار ماں نے تنگ آ کر چھوٹی کا رشتہ کر دیا پھر بھی جو آتا وہ اس سے چھوٹی کا رشتہ طلب کرتے ماں بہت پریشان ہوئی وہ ہمارے گھر آئی تو میری والدہ نے اسے آب کوثر کی تقسیم کی نذر ماننے کو کہا اس نے پچاس عدد آب کوثر تقسیم کرنے کی نذر مان لی تو اللہ تعالے کے فضل سے تین دن بعد رشتہ ہو گیا اور اسی مہینے اس میری سہیلی کی شادی ہو گئی۔

والسلام

آپ کی بیٹی زیب النساء چھوٹا رسولپور فیصل آباد

واقعہ ۲۱

بیرون ملک چھ ماہ سے رکی ہوئی رقم مل گئی

دستی خط محترم میاں محمد اکرام صاحب کینال پارک فیصل آباد

گذارش ہے کہ میں آپ کو آب کوثر کی برکات کا واقعہ بتانا چاہتا ہوں۔

ہمارا ہوزری کا کام ہے مال بنا کر باہر کے ملکوں کو بھیجتے

ہیں ۔پچھلے پانچ چھ ماہ سے ہماری رقم رکی ہوئی تھی وہ ملتی نہیں تھی ہم نے تین سو آب کوثر تقسیم کرنے کی منت مان لی تو ہمارے پیسے ہمیں مل گئے جو کہ چھ ماہ سے رکے ہوئے تھے۔

والحمد للہ رب العالمین

میاں محمد اکرام کینال پارک فیصل آباد

واقعہ ۲۲

آب کوثر کی برکت سے تین لاکھ کی ڈوبی ہوئی رقم واپس مل گئی

پی سی ٹاور جناح کالونی جو کہ ہمارا کتابوں کا دفتر ہے وہاں گذشتہ سال ایک خط آیا جس کا مضمون مندرجہ ذیل ہے۔

میرا نام محمد انور ہے میری رہائش چک مذھی والا سمندری روڑ فیصل آباد میں ہے میں محکمہ تعلیم کے ساتھ منسلک ہوں ہماری اپنی زمین بھی ہے ہوا یوں کہ کسی فراڈیئے نے ہمارے ساتھ یہ فراڈ کیا کہ بینک سے ڈیڑھ لاکھ میرے نام اور ڈیڑھ لاکھ میرے ابا جی کے نام رقم نکلوالی اور

چلا گیا کچھ عرصہ کے بعد بینک والوں نے مجھ سے کہا رقم واپس کرو میں نے پوچھا کونسی رقم بنک والوں نے کہا فلاں تاریخ کو تم نے تین لاکھ نکلوائے ہیں یہ دیکھ آپ کے اور آپ کے والد صاحب کے دستخط ہیں بڑی پریشانی ہوئی گویا مصیبت کا پہاڑ آ گیا ہم نے اپنی زمین ٹھیکہ پر دے کر ڈیڑھ لاکھ کا انتظام تو کر لیا مگر ڈیڑھ لاکھ کا کوئی انتظام نہ ہو سکا حسن اتفاق کہ وہاں کتاب آب کوثر تقسیم ہوئی وہ میں نے بھی پڑھی اور میرے والد صاحب نے بھی پڑھی سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ (میرے باپ نے کبھی مسجد کا رخ نہیں کیا تھا نماز بالکل نہیں پڑھتے تھے) آب کوثر کے مطالعہ کے بعد وہ پانچ وقت کے نمازی اور تہجد گذار بن گئے پھر دوسرا فائدہ یہ ہوا کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا میں باہر نکلا تو ایک صاحب نے سلام کے بعد کہا یار مجھ سے غلطی ہوگئی میں ملتان شریف کا رہنے والا ہوں میں نے ڈیڑھ لاکھ آپ کے نام اور ڈیڑھ لاکھ آپ کے والد کے نام سے بینک سے رقم نکلوائی تھی مجھ سے غلطی ہوگئی تھی یہ لو تین لاکھ اور مجھے معاف کر دو۔

(والحمد لله رب العالمین)

تبصرہ

آج کل ایسا وقت آ گیا ہے کہ سب کے سامنے کوئی رقم لے کر بیٹھ جائے تو دینے کا نام نہیں لیتا اگر مقدمہ کردو تو انگریزی قانون ہے سالوں سال تاریخیں بھگتتے رہو کچھ نہیں بنتا۔

واقعہ ۲۳

مناظر اسلام مولانا سعید احمد اسعد سلّمہٗ کا بیان

میرے لخت جگر شیر پاکستان مناظر اسلام مولانا محمد سعید احمد اسعد سلمہٗ کا بیان ہے کہ میرے چھوٹے بیٹے ذیشان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا جس کی وجہ سے اس کا گھٹنہ ٹوٹ گیا وہ چلنے پھرنے سے معذور ہو گیا اس کا فیصل آباد کے رحمان ہسپتال جناح کالونی سے علاج کروایا لیکن کچھ فائدہ نہیں ہوا پھر نیشنل ہسپتال فیصل آباد سے کرایا لیکن فائدہ نہ ہوا پھر النور ہسپتال سے اپریشن کرایا مگر بے سود پھر ڈاکٹر حضرات نے تجویز دی کہ اس بچے کی ٹانگ گھٹنے سے کاٹ دی جائے پھر اسلام آباد سے بھی ٹیسٹ کرایا مگر بے سود بلکہ تکلیف میں اضافہ ہوا اور جب ہر طرف سے مایوسی نظر

آئی تو ہم نے منت مانی کہ اگر اللہ تعالیٰ ذیشان کو شفا عطا کر دے تو پانچ صد آب کوثر تقسیم کریں گے۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نہ ٹانگ کاٹنی پڑی نہ سریا ڈالنا پڑا اب میرا بیٹا بالکل ٹھیک ہے چلتا پھرتا ہے جیسے کہ کوئی تکلیف ہوئی ہی نہیں۔ والحمد للہ رب العالمین

اور یہ ساری برکت آب کوثر کی ہے۔

محمد سعید احمد اسعد شیخ کالونی فیصل آباد

والحمد لله رب العالمين و الصلوة و السلام على افضل الخلق سيد الانبياء و المرسلين و على آله و اصحابه اجمعين الى يوم الدين .